كتاب الدعاء والاستغفار

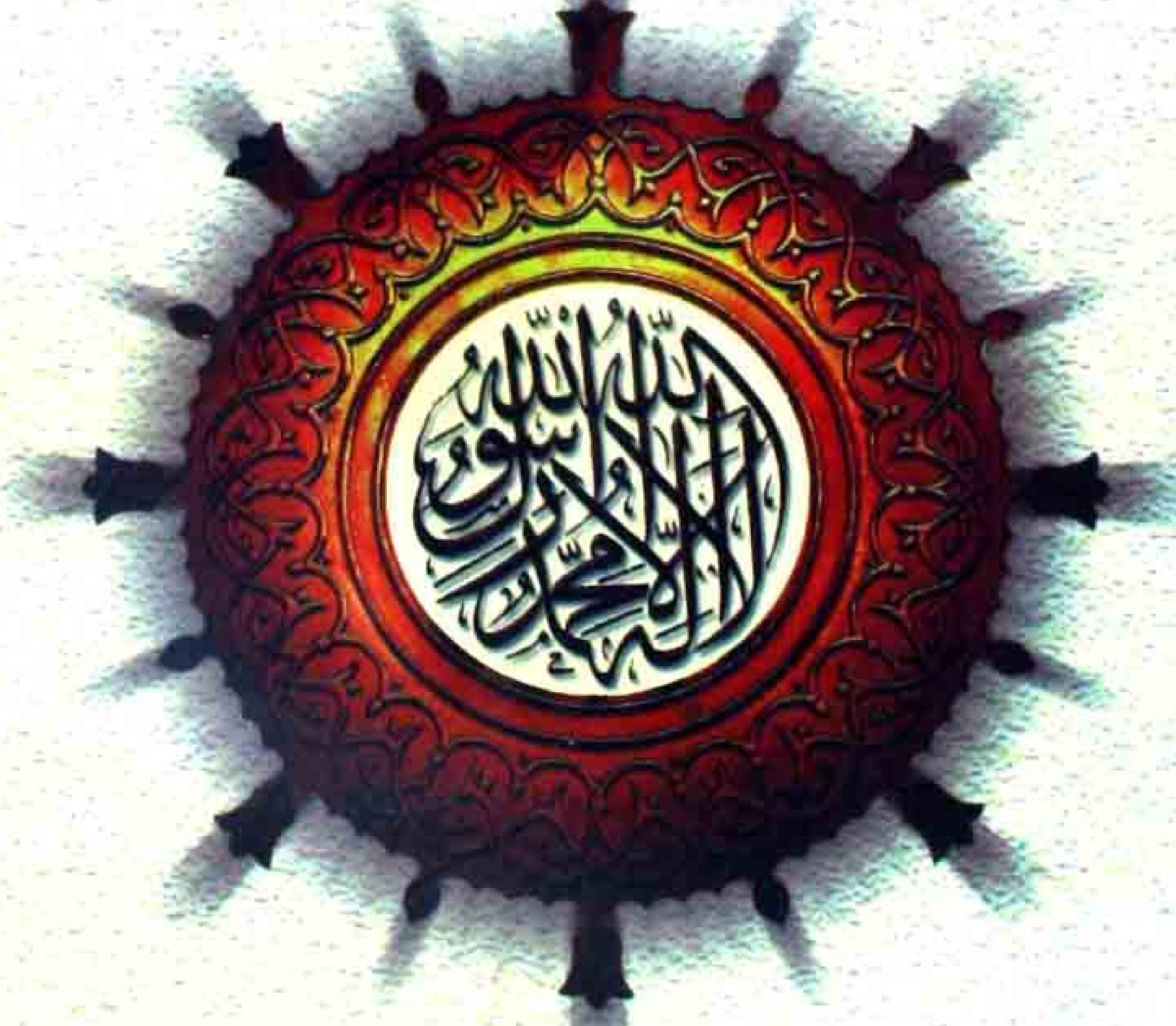

مؤلف : رشید اللہ یعقوب

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

(یا اللہ) ہمیں سیدھا راستہ دکھایئے۔

خطاط عبدالمجید دہلوی

ادارہ تحقیقات امام احمد رضا (رجسٹرڈ)
اسلام آباد

کِتَابُ الدُّعَاءِ وَالْاِسْتِغْفَارِ

مؤلف

رشید اللہ یعقوب

ناشر

رحمۃ للعالمین ریسرچ سینٹر

مکان نمبر ۸، زمزمہ اسٹریٹ نمبر ۳

زمزمہ، کلفٹن، کراچی ۷۵۶۰۰، پاکستان

مئولف کی دوسری کتابیں

الصّلوٰۃ والسّلام علیٰ رحمۃ اللّعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

جلد اول	طبع اول	:	دسمبر 1998، تعداد 5000
	طبع دوئم	:	اپریل 1999، تعداد 1000
	طبع سوئم	:	اگست 1999، تعداد 200
جلد دوئم	طبع اول	:	مئی 1999، تعداد 5000
	طبع دوئم	:	اکتوبر 1999، تعداد 2500

اَسمَاء اللہِ عَزَّوَجَلُ قرآن و حدیث کے مطابق

جلد اول	طبع اول	:	اکتوبر 2000، تعداد 2500
	طبع دوئم	:	جنوری 2001، تعداد 2500
جلد دوئم		:	زیر طبع

کِتابُ الدُّعَاءِ وَالْاِسْتِغْفَارِ

طبع اول	:	فروری 2001، تعداد 2500
طبع دوئم	:	مارچ 2001، تعداد 2500
طبع سوئم	:	نومبر 2006، تعداد 2000
طبع چہارم	:	مئی 2007، تعداد 1000

اللہ رب العٰلمین خدایا گوڈ

طبع اول	:	ستمبر 2006، تعداد 3000
طبع دوئم	:	مارچ 2007، تعداد 1000

marfat.com

بسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمدللّٰه رب العالمين سبحان اللّٰه و بحمده سبحان اللّٰه العظيم

اشهد ان لا إله إلا اللّٰه و اشهد ان محمداً عبده ورسوله

وصلى اللّٰه على النبى الأمى و علىٰ اٰلهٖ وبارك وسلم تسليما.

یا اللّٰہ

یارحمٰن ، یا رحیم ، یا أرحم الراحمین

یَااَللّٰہ رَبَّ الْعِزَّۃ، آپ کا شکرو احسان ہے ہر عزت اور ہر نعمت کے لئے جو آپ نے مجھے عطا کی ہے باوجود اس کے کہ میں اپنی بشری کمزوریوں کی وجہ سے معصیت کا مرتکب رہا ہوں۔

یَااَللّٰہ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ، یہ محض آپ کا فضل و کرم ہے کہ آپ نے اپنے اس گنہگار بندے کو یہ توفیق دی کہ وہ 'دعاء و استغفار' پر کتاب مرتب کر سکے۔

یَااَللّٰہ! اَلْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ، میرے گناہوں سے در گزر فرما کر مجھے وہ صلاحیت عطا فرمائیے کہ میں اس کتاب میں وہ کچھ لکھوں جو آپ کے احکامات کے عین مطابق ہو اور جس سے آپ راضی ہوں اور آپ اس کو قبول فرمالیں۔

یَااَللّٰہ، غَافِرَ الذَّنْبِ وَقَابِلَ التَّوْبِ ،مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ، سَمِیْعَ الدُّعَآءِ اگر میں نے اس کتاب میں ایسی کوئی بات لکھ دی ہے جو آپ کی اور آنحضور صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم کی تعلیمات اور فرمودات کے برعکس ہے یا میں نے براہِ راست یا ضمناً کوئی ایسی بات تحریر کر دی ہے جو آپ کے احکامات کے برخلاف ہے، تو میں صدقِ دل سے توبہ کرتا ہوں اور آپ کی رحمانیت اور رحیمی پر کامل ایمان کے ساتھ آپ سے معافی اور بخشش مانگتا ہوں۔

رشید اللہ یعقوب

رشید اللہ یعقوب

marfat.com

اس کتاب کی اشاعت کے جملہ حقوق بحق مؤلف یا ناشر محفوظ نہیں ہیں البتہ جو صاحب بھی اس کو چھپوانا چاہیں وہ ہم کو اطلاع کریں۔ اس سلسلہ میں جو مدد درکار ہو ہم اس کے لئے حاضر ہیں۔

نام کتاب	كِتَابُ الدُّعَاءِ وَالْاِسْتِغْفَارِ
مؤلف	رشید اللہ یعقوب
اشاعت اول	فروری ۲۰۰۱ء / ذیقعدہ ۱۴۲۱ھ
تعداد اشاعت	دو ہزار پانچ سو (۲۵۰۰)
اشاعت دوئم	مارچ ۲۰۰۱ء / ذی الحجہ ۱۴۲۱ھ
تعداد اشاعت	دو ہزار پانچ سو (۲۵۰۰)
اشاعت سوئم	نومبر ۲۰۰۶ ذیقعدہ ۱۴۲۷ھ
تعداد اشاعت	دو ہزار (۲۰۰۰)
اشاعت چہارم	مئی ۲۰۰۷ جمادالاول ۱۴۲۸ھ
تعداد اشاعت	ایک ہزار (1000)
عربی کتابت	محمد عیسیٰ سربازی، لیاری، کراچی۔
کمپیوٹر کمپوزنگ	محمد عبدالکریم / امتیاز علی
طباعت	الحرم انٹرپرائزز، کراچی۔
ناشر	رحمۃ للعالمین ریسرچ سینٹر مکان نمبر ۸، زمزمہ اسٹریٹ نمبر ۳ زمزمہ، کلفٹن، کراچی ۷۵۶۰۰، پاکستان

صدقۂ جاریہ ملنے کا پتہ:

مکان نمبر 8، زمزمہ اسٹریٹ نمبر 3، زمزمہ، کلفٹن، کراچی 75600 پاکستان

فون: 5877561 فیکس: 021-5877562

marfat.com

فہرست

۱- تقریظ اول	حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب، صدر، وفاق المدارس العربیہ، پاکستان - صدر، مجلس منتظمہ، جامعہ فاروقیہ، کراچی-	۶
۲- تقریظ دوئم	حضرت مولانا محمد عبید اللہ صاحب، رئیس الجامعہ الاشرفیہ، لاہور-	۸
عرضِ مؤلف		۹

ابواب

اول	دعا کی فضیلت، آداب، قبولیت کے اوقات اور مستجاب الدعوات لوگ	۴۳
دوئم	یارب	۵۷
سوئم	اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ (یا اللہ میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں)	۶۹
چہارم	اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ (یا اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں)	۸۵
پنجم	اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ (یا اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں)	۱۰۳
	حرف آخر	۱۲۰
	فہرست کتب وحوالہ جات	۱۲۳

marfat.com

الجامعة الأشرفية

شارع فیروز پور، لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے مخلص ترین، قابل صد احترام جناب رشید اللہ یعقوب صاحب زیدت محاسنہ پر حق تعالیٰ کی یہ خاص عنایت ہے کہ مختصر سے وقت میں ’الصلوۃ والسلام علیٰ رحمۃ للعالمین ﷺ‘ اور ’اسماء اللہ عزّوجلّ‘ جیسی مہتم بالشان کتب مرۃً بعد مرۃٍ طبع کرا کر امت مسلمہ کے لئے نافع ’باعث خیر و برکت اور مؤلف موصوف کیلئے باعثِ اجرِ جزیل اور صدقۂ جاریہ بنادیا- الحمدللہ والشکر للہ-

اب ’کتاب الدّعاء والاستغفار‘ کے ذریعہ حق تعالیٰ نے مؤلف سے التحیات فی التشہد کے اطرافِ ثلاثہ، اللہ، نبی اور عبدِ صالح کی تکمیل کرادی ہے- ذالك فضل اللہ یوتیه من یشاء-

زیرِ نظر کتاب الدعاء نہ صرف مجموعۂ دعاء اور استغفار ہے بلکہ اس میں اہم ترین موضوعات مثلاً دعا کی فضیلت، آداب، قبولیت کے اوقات، مستجاب الدعوات لوگ، چهل ربّنا، اغفر لی، اسألك اور اعوذ بك مختلف اذکار سے قاری کے لئے روحانی اور ظاہری تلذذ اور نشاط کا ذریعہ بھی بنادیا-

میری دعا ہے حق تعالیٰ مؤلف کی سعی بلیغ کو ان کی دیگر مساعی کی طرح قبول اور مشکور فرمادے، اور امت مسلمہ کے لیے نافع اور توجہ الی اللہ کا ذریعہ بنائے- آمین

۸ دسمبر ۲۰۰۰ء

(مولانا) محمد عبید اللہ

رئیس الجامعہ الاشرفیہ، لاہور

marfat.com

عرضِ مؤلف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ٥

دعاء سے متعلق آیات قرآنی

قرآن کریم کی سورۃ الذاریات آیت ۵٦ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں : ﴿وَمَاخَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلاَّ لِيَعْبُدُوْنِ﴾

ترجمہ : اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

سورۃالمؤمن (غافر) آیت ٦٠ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ﴾

ترجمہ : اور آپ کے رب نے فرمایا کہ مجھ سے دعا کرو میں تمھاری دعا قبول کروں گا، جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

سورۃ الاعراف آیت ۵۵ میں رب العالمین فرماتے ہیں کہ :

﴿اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً﴾

ترجمہ : (لوگو) اپنے رب سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعا مانگو۔

marfat.com

سورۃ المؤمن (غافر) آیت ۶۵ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

﴿هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾

ترجمہ : وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اس کو پکارو عبادت کو اس کے لئے خالص کر کے۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو لائق ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت ۱۸۶ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

﴿وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ﴾

ترجمہ : (اور اے پیغمبر!) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو کہہ دو کہ میں (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

سورۃ النمل آیت ۶۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

﴿ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ﴾

ترجمہ : بھلا کون ہے جو بے قرار (مضطر) کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت ۳۸ میں حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا یوں ختم ہوتی ہے :

﴿ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ﴾

ترجمہ : (یا اللہ) بیشک آپ دعا سننے (اور قبول کرنے) والے ہیں۔

marfat.com

دعاء سے متعلق احادیث مبارکہ

قرآن کریم کی آیات کے بعد اب ہم دعا کے موضوع پر احادیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیش کرتے ہیں۔

سنن ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ میں حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت (۱) ہے کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'الدعاء هو العبادة (دعا عین عبادت ہے) اور پھر سورۃ المؤمن (غافر) کی آیت (نمبر ۶۰) تلاوت فرمائی:

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ﴾'

(ترجمہ: آپ کے رب نے فرمایا ہے تم مجھ سے دعا مانگو میں تمھاری دعا قبول کروں گا، جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔)

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ترمذی اور ابن ماجہ میں ایک اور حدیث کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

'لیس شیء أکرم علی اللّٰہ تعالیٰ من الدعاء' ۔(۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز قابل پذیرائی نہیں ہے۔

ایک اور حدیث میں جو حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۳) سے

---

(۱) ترمذی، کتاب الدعوات، حدیث ۳۳۷۲۔ابوداؤد، کتاب الدعا، حدیث ۱۴۷۹، ابن ماجہ، کتاب الدعا، حدیث ۳۸۲۸۔

(۲) ترمذی، کتاب الدعوات، حدیث ۳۳۷۰۔ابن ماجہ، کتاب الدعا، حدیث ۳۸۲۹۔

(۳) ترمذی، کتاب الدعوات، حدیث ۳۳۷۱۔

marfat.com

مروی ہے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

الدّعاء مخُ العِبادة - دعا عبادت کا مغز ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک اور حدیث مروی ہے:

' قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم: إنہ من لم یسأل اللّٰہ یغضب علیہ ' (۱)

ترجمہ: جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو جاتے ہیں۔

یہ ہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتے ہیں، خالقِ کائنات ومالکِ کُل کی رحیمی اور کریمی تو ملاحظہ فرمایئے، حضرت سلمان فارسیؓ فرماتے ہیں کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے:

إنَّ اللّٰہ حیي کریم یستحي إذا رفع الرجل إلیہ یدیہ أن یردّھما صفراً خائبتین (۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کامل الحیاء اور کریم ہے۔ جب کوئی بندہ اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اسے شرم آتی ہے کہ اسے خالی اور ناکام لوٹائے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ما من أحدٍ یدعو بدعاء إلا آتاہ اللّٰہ ماسأل أو کف عنہ من السوء مثلہ، مالم یدع بإثمٍ أو قطیعۃ رحمٍ۔ (۳)

(۱) ترمذی، کتاب الدعوات، حدیث ۳۳۷۳۔ ابن ماجہ، کتاب الدعا، حدیث ۳۸۲۷۔

(۲) ترمذی، کتاب الدعوات، حدیث ۳۵۵۶۔ ابن ماجہ، کتاب الدعا، حدیث ۳۸۶۵۔

(۳) ترمذی، کتاب الدعوات، حدیث ۳۳۸۱۔

marfat.com

ترجمہ :اگر کوئی شخص دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ یا تو اسے وہی چیز عطا کر دیتے ہیں یا اس کے برابر کسی برائی کو اس سے دور فرما دیتے ہیں۔ بشرطیکہ اس نے کسی گناہ یا قطع رحمی کیلئے دعا نہ کی ہو۔

صحیح بخاری و صحیح مسلم کی متفق علیہ روایت ہے حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

یستجاب لاحدکم مالم یعجل یقول دعوت فلم یستجب لی(۱)

ترجمہ: تم میں سے ہر شخص کی دعاء قبول ہوتی ہے جب تک وہ جلدی نہ کرے (یعنی) وہ کہے کہ میں نے (بہت) دعاء کی لیکن میری دعاء قبول ہی نہیں ہوتی۔

مسلم میں اسی موضوع پر ایک اور حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے:

' عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم، أنه قال:' لایزال یستجاب للعبد مالم یدع بإثمٍ أو قطیعة رحم. مالم یستعجل'. قیل: یارسول اللّٰہ! ما الاستعجال ؟ قال : ' یقول قد دعوت، وقد دعوت، فلم أریستجیب لی. فیستحسر عند ذٰلك ،و یدع الدعاء'(۲)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا 'بندے کی دعاء قبول کی جاتی ہے جب تک وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ مانگے ،جب تک وہ جلدی نہ کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا' جلدی کرنے سے کیا مراد ہے ؟' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'بندہ یہ کہے کہ میں نے بہت دعائیں مانگیں، میں نہیں خیال کرتا کہ میری دعاء قبول ہوگی پس وہ تھک ہار کر دعاء مانگنا چھوڑ دیتا ہے'۔

(۱) صحیح بخاری' کتاب الدعوات' باب یستجاب للعبد مالم یعجل' حدیث ۶۳۴۰' و صحیح مسلم' کتاب الدعوات' باب بیان أنه' یستجاب للداعي مالم یعجل' حدیث ۶۸۰۶و۶۸۰۷۔

(۲)مسلم، کتاب الدعوات،باب بیان أنه یستجاب للداعي، حدیث ۶۸۰۸۔

marfat.com

اسی ضمن میں مسند احمد اور مستدرک حاکم میں حضرت ابو سعید الخدریؓ کی روایت میں مزید تفصیل ہے :

أن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال: ' مامن مسلم یدعو بدعوۃ لیس فیھا إثم ولا قطیعۃ رحم إلا أعطاہ اللّٰہ بھا إحدی ثلاث إما أن یعجل لہ دعوتہ و إما أن یدخرھا لہ في الآخرۃ وإما أن یصرف عنہ من السوء مثلھا ' قالوا إذاً نکثر قال ' اللّٰہ أکثر '(۱)

ترجمہ : حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان دعا مانگے اور اس میں کوئی ایسی دعا نہ ہو جس میں گناہ اور رشتے ناتے توڑنے کا ذکر ہو تو اللہ تعالیٰ دعا مانگنے والے کو ان تین چیزوں میں سے ایک چیز ضرور عطا فرماتے ہیں (۱) یا تو اس کا مقصد جلد پورا کر دیتے ہیں (۲) یا اس کی دعا کو آخرت کے لئے ذخیرہ بنا دیتے ہیں (۳) یا دعا مانگنے والے کی کوئی اسی درجہ کی مصیبت دور کر دیتے ہیں (جتنی کہ اس نے دعا میں اپنے نفع کی خواہش کی تھی) صحابہؓ نے یہ سن کر عرض کیا اب تو ہم خوب دعا مانگا کریں گے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا فضل بہت زیادہ ہے (اس کے یہاں مانگنے والے کو دینے سے گھاٹا نہیں آتا)۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

'...... إذا سألت فاسألِ اللّٰہ، وإذا استعنت فاستعن باللّٰہ ......'(۲)

ترجمہ : جب مانگو تو ہمیشہ اللہ سے مانگو اور جب مدد چاہو تو اللہ ہی سے مدد چاہو'

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ

---

(۱) مسند احمد، حدیث ۱۱۰۷۵، مستدرک حاکم، کتاب الدعاء والتکبیر والتھلیل والعسبیح والذکر، حدیث ۱۸۱۶۔

(۲) ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، حدیث ۲۵۱۶۔

marfat.com

علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا:

'لیسأل أحدکم ربه حاجته کلها حتی یسأله شسع نعله إذاانقطع '(۱)

ترجمہ: تم میں سے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ اپنی تمام حاجات کا سوال اپنے رب سے کرے یہاں تک کہ اگر جوتوں کا تسمہ ٹوٹ جائے تو اس کا سوال بھی اللہ سے کرے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ " حتی یسأله الملح " حتیٰ کہ نمک بھی اللہ تعالیٰ ہی سے مانگے۔ (۲)

خلاصہ آیات قرآنی و احادیث مبارکہ

مندرجہ بالا آیات اور احادیث سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ:

۱- اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔

۲- اگر کوئی دعا نہ کرے تو اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں اور قرآن مجید میں دعا نہ مانگنے کو تکبر سے تعبیر کیا ہے۔

رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

۱- دعا عبادت ہے۔

۲- دعا عبادت کا مغز ہے۔

۳- اپنی ہر حاجت اللہ رب العالمین سے مانگنی چاہیے اور

۴- جب کوئی بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلاتا ہے تو اسے خالی و ناکام نہیں لوٹایا جاتا۔

ان واضح احکامات کے باوجود عام طور پر ہم اپنی ضروریات کے لئے اپنے مہربان مالک و خالق کے سامنے ہاتھ پھیلانے کے بجائے اپنے جیسے انسانوں ہی کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہیں حالانکہ مشاہدہ بتاتا ہے کہ جب کسی انسان سے کچھ مانگا

---

(۱) تحفة الاحوذی شرح جامع الترمذی' کتاب الدعوات باب ۱۴۰ حدیث ۳۶۱۲'عمل الیوم واللیلة، ابن السنی، حدیث ۳۵۴۔

(۲) تحفة الاحوذی شرح جامع الترمذی' کتاب الدعوات' باب ۱۴۰' حدیث ۳۶۱۳۔

marfat.com

جائے تو وہ اکثر ناراض ہو جاتا ہے اور ادھر یہ حال ہے کہ اگر اللہ رب العزت سے نہ مانگا جائے تو وہ ناراض ہو جاتا ہے -اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان تو خود محتاج ہے کہ وہ اس خالقِ کائنات سے مانگے اور اللہ بدیع السمٰوات والارض تو ہے ہی غَنِیٌّ حَمِیۡدٌ (۱)-

قرآن کریم میں جہاں دعا مانگنے کے لیے فرمایا گیا ہے وہاں دعاؤں کے الفاظ بھی بتادیئے گئے ہیں - ان دعاؤں میں وہ دعائیں بھی شامل ہیں جو اللہ کے نبیوں ، پیغمبروں اور نیک بندوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور میں مانگیں -اسی طرح احادیث نبویہ میں بھی ہر موقع و محل اور ہر ضرورت کے لئے دعاؤں کی تفصیل و تلقین ملتی ہے -

توبہ و استغفار

آیات قرآنیہ

قرآن کریم میں متعدد جگہ توبہ و استغفار کا حکم ہوا ہے - سورۃ الزمر آیت ۵۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ :

﴿قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ﴾

ترجمہ : (میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہونا - بے شک اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے یقیناً وہ ہی ہے بخشنے والا مہربان -

سورۃ المؤمن (غافر) آیت ۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

﴿غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ﴾ وہ گناہوں کو بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے -

سورۃ الحجر آیت ۴۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

﴿نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اَنِّیْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ﴾

---

(۱) سورۃ البقرۃ، آیت ۲۶۷-

marfat.com

(اے پیغمبر!) میرے بندوں کو بتادو کہ میں بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہوں۔

سورۃ المائدۃ آیت ۷۴ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿اَفَلَا یَتُوْبُوْنَ اِلَی اللّٰہِ وَیَسْتَغْفِرُوْنَہٗ ط وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ﴾

ترجمہ: تو یہ کیوں اللہ تعالیٰ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہ کی معافی نہیں مانگتے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سورۃ الحجرات آیت ۱۱ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ﴾

ترجمہ: اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔

سورۃ الشوریٰ آیت ۲۵ میں اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ فرماتے ہیں:

﴿وَھُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ﴾

ترجمہ: اور وہ (اللہ تعالیٰ) ہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کے قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو (سب) جانتا ہے۔

سورۃ ھود آیت ۹۰ میں اللہ رب العزت فرماتے ہیں:

﴿وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوْبُوْآ اِلَیْہِ ط اِنَّ رَبِّیْ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ﴾

ترجمہ: اور اپنے رب سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا رب رحم کرنے والا (اور) محبت کرنے والا ہے۔

سورۃ التحریم آیت ۸ میں حکم باری تعالیٰ ہے:

﴿یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْآ اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا﴾

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔

marfat.com

سورۃ المائدۃ آیت ۳۹ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے :

﴿فَمَنْ تَابَ مِنْ م بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.﴾

ترجمہ : اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کرے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمادینگے اور کچھ شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ بخشنے والے مہربان ہیں۔

سورۃ نوح ، آیت ۱۰ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے :

﴿اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا﴾

ترجمہ : اپنے رب سے معافی مانگو بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

سورۃ النور آیت ۳۱ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

﴿وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾

ترجمہ : اور توبہ کرو تم سب اے مؤمنو اللہ تعالیٰ کے حضور میں تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

سورۃ انعام آیت ۵۴ میں اللہ رب العالمین فرماتے ہیں :

﴿كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لا اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءً ا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ م بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾

ترجمہ : تمھارے رب نے مہربانی فرما کر اپنے ذمے مقرر کرلیا ہے کہ جو شخص تم میں سے کوئی گناہ کا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور نیک رہے تو اللہ تعالیٰ کی شان یہ ہے کہ وہ بڑے مغفرت کرنے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔

اور پھر یہ ہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ گناہ معاف فرماتے ہیں بلکہ توبہ و استغفار کرنے والوں پر ان کی مہربانی اور عنایت یوں ہوتی ہے :

﴿اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلاً صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا﴾ (سورۃ الفرقان آیت ۷۰)

marfat.com

ترجمہ : مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کیئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو ہے ہی بخشنے والا مہربان۔

﴿اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَھِّرِیْنَ﴾ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۲۲)

ترجمہ : یعنی کچھ شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

﴿وَ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْہِ یُمَتِّعْکُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّیُؤْتِ کُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَہٗ﴾ (سورۃ ھود، آیت ۳)

ترجمہ : اور یہ کہ تم لوگ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو پھر اس کی طرف متوجہ رہو۔ وہ تم کو وقتِ مقررہ تک خوش عیش زندگی بخشے گا اور زیادہ عمل کرنے والے کو زیادہ ثواب دے گا۔

لیکن اولین شرط بھی ملاحظہ فرمایئے :

﴿اِنَّ اللّٰہَ لَایَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ﴾

(سورۃ النساء آیت ۴۸)

ترجمہ : بے شک اللہ تعالیٰ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کردے۔

قرآن مجید فرقان حمید کی یہ وہ چند آیات ہیں جن میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مسلمانوں کو توبہ واستغفار کا حکم دیا ہے اور توبہ واستغفار کرنے پر بخشش اور انعام کا وعدہ فرمایا ہے اور نہ کرنے پر سزا کی وعید سنائی ہے۔

marfat.com

اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے۔

سورۃ الاعراف آیت ۱۵۶ میں فرمان باری تعالیٰ ہے :

﴿قَالَ عَذَابِیْ اُصِیْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ج وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ﴾

ترجمہ : 'ارشاد ہوا میں سزا دیتا ہوں جس کو چاہوں لیکن میری رحمت چھائی ہوئی ہے ہر چیز پر'۔

اب ہم وہ احادیث پیش کرتے ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ اس لئے ضروری سمجھا گیا ہے کہ قارئین کو یہ معلوم ہو سکے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنی مخلوق پر کس قدر رحیم و کریم ہیں۔ ایک متفق علیہ حدیث ملاحظہ فرمایئے۔

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جعل اللہ الرحمة فی مائة جزء فامسك عنده تسعة وتسعین جزءً وانزل فی الارض جزء واحدا فمن ذلك الجزء تترا حم الخلق حتی ترفع الفرس حافرها عن ولدها خشیة ان تصیبه. (۱)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے رحمت کو سو حصوں میں تقسیم فرمایا۔ ان میں سے ننانوے حصے اس نے اپنے پاس رکھ لئے اور صرف ایک حصہ زمین میں اتارا۔ پس اس ایک حصے کی بدولت مخلوقات آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرتی ہیں۔ حتیٰ کہ گھوڑا اپنے بچے سے اپنا پیر اٹھا لیتا ہے اس ڈر سے کہ اس کو ضرر نہ پہنچے۔

عن أبی هریرةؓ أن رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال : ' خلق اللہ مائة رحمةٍ . فوضع واحدةً بین خلقه. وخبأ عنده مائة ، إلا واحدةً . (۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

---

(۱) صحیح بخاری' کتاب الادب' باب جعل اللہ الرحمة فی مائة جزء' حدیث ۶۰۰۰' و صحیح مسلم' کتاب التوبة' باب سعة رحمة اللہ' حدیث ۶۸۳۹

(۲) مسلم ، باب فی سعة رحمة اللہ تعالیٰ وأنها سبقت غضبه، حدیث ۶۸۴۰۔

marfat.com

وآلہ وسلم نے فرمایا 'اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا کیں تو ایک ان میں سے اپنی مخلوقات کو دی اور ایک کم سو اپنے پاس رکھیں۔

عن سلمان الفارسیؓ قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : ' إن للّٰہ مائة رحمة . فمنها رحمة بها يتراحم الخلق بينهم . وتسعة وتسعون ليوم القيامة '(۱)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں ایک رحمت کی وجہ سے خلق اللہ آپس میں رحم کرتے ہیں اور باقی رحمتیں قیامت کے لئے ہیں۔

عن ابی ہریرةؓ ، عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال ' إن للّٰہ مائة رحمةٍ. أنزلَ منها رحمةً بين الجن والانس ، والبهائم والهوام . فبها يتعاطفون . وبها يتراحمون . وبها تعطف الوحش علىٰ ولدها . وأخر اللّٰہ تسعاً و تسعين رحمة . يرحم بها عباده يوم القيامة ' (۲)

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'اللہ تعالیٰ کی سو (۱۰۰) رحمتیں ہیں ان میں سے ایک رحمت اتاری جنوں اور آدمیوں اور جانوروں اور کیڑوں میں۔ اسی ایک رحمت کی وجہ سے آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ شفقت کرتے ہیں اور رحم کرتے ہیں اور اسی رحمت کی وجہ سے وحشی جانور اپنے بچہ سے محبت کرتا ہے اور ننانوے رحمتیں اللہ تعالیٰ نے اٹھا رکھی ہیں جو اپنے بندوں پر قیامت کے دن کرے گا'۔

عن أبی ہریرةؓ أن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال : ' لما خلق اللّٰہ

---

(۱) مسلم ، باب فی سعة رحمة اللّٰہ تعالیٰ وأنها سبقت غضبه، حدیث ۶۸۴۲۔

(۲)مسلم ، باب فی سعة رحمة اللّٰہ تعالیٰ وأنها سبقت غضبه، حدیث ۶۸۴۱۔

marfat.com

الخلق، کتب فی کتابہ،فھو عندہ فوق العرش: إن رحمتی تغلب غضبی '(۱)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے فرمایا 'جب اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کو بنایا تو اپنی کتاب میں لکھا اور وہ کتاب اس کے پاس عرش کے اوپر ہے کہ 'میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔'

احادیث مبارکہ

اب ہم رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ماثور احادیث جو توبہ واستغفار کے متعلق ہیں پیش کرتے ہیں :

قال ابوھریرۃ ؓ : سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول:

' واللّٰہ إنی لاستغفر اللّٰہ و اتوب إلیہ فی الیوم اکثر من سبعین مرۃ '(۲)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں 'میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ 'اللہ کی قسم میں ایک دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے توبہ واستغفار کرتا ہوں۔'

عن ابن عمر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم :'یا ایھا الناس ! توبوا إلی اللّٰہ . فإنی أتوب، فی الیوم، إلیہ مائۃ مرۃٍ' (۳)

ترجمہ : حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے لوگو! توبہ کرو اللہ کے حضور کیونکہ میں بھی اللہ تعالیٰ کے حضور ہر دن سو بار توبہ کرتا ہوں۔

---

(۱) بخاری' کتاب بدء الخلق باب ماجافی قول اللّٰہ تعالیٰ حدیث ۳۱۹۴' مسلم ، باب فی سعۃ رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ وأنھا سبقت غضبہ، حدیث ۶۸۳۶۔

(۲) بخاری ، کتاب الدعوات، باب استغفار النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی الیوم واللیلۃ ، حدیث ۶۳۰۷۔

(۳) مسلم، کتاب الدعا، حدیث ۶۷۳۲، ابن ماجہ، کتاب الأدب، حدیث ۳۸۱۵۔

marfat.com

عن ابن عمر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه قال : إن كنا لنعد لرسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم في المجلس الواحد مائة مرةٍ : رب اغفرلي وتب علي إنك أنت التواب الرحيم (۱)

ترجمہ : حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم شمار کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم ایک مجلس میں ۱۰۰ مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے:

رب اغفرلی وتب عليَّ إنك أنت التواب الرحیم (یا رب! میری مغفرت فرمایئے اور میری توبہ قبول فرمایئے کیونکہ بلاشبہ آپ ہی بہت زیادہ توبہ قبول فرمانے والے اور بہت رحم فرمانے والے ہیں-)

مسلم میں ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے :

قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وآله وسلم : ' ان اللّٰہ عزَّ و جل يبسط يده بِالليل، ليتوب مسيءُ النهار. ويبسط يده بالنهار، ليتوب مسيءُ الليل . حتى تطلع الشمس من مغربها ' (۲)-

ترجمہ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ عزَّوَجلَّ رات کو (اپنی شان کے مطابق) ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ گذرے ہوئے دن میں جس نے گناہ کئے ہیں ان کی توبہ قبول فرمائے اور دن میں (اپنی شان کے مطابق) اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ گذری ہوئی رات میں جنھوں نے گناہ کئے ہیں ان کی توبہ قبول فرمائے- مغرب سے سورج طلوع ہونے تک (سورج کا مغرب سے طلوع ہونا قیامت کے بالکل قریب آنے کی ایک بڑی نشانی ہے) ایسا ہی ہوتا رہے گا-

عن انس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه قال: سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ

---

(۱) ابوداؤد، کتاب الصلاۃ، حدیث ۱۵۱۶ اور ابن ماجہ، کتاب الأدب، حدیث ۳۸۱۴، ترمذی، کتاب الدعوات، حدیث ۳۴۳۴-(اس حدیث میں 'التواب الرحیم' کی جگہ 'التواب الغفور' لکھا ہے-)

(۲) مسلم، کتاب التوحید، حدیث ۶۸۵۶-

marfat.com

على ماكان فيك ولا ابالي. يا ابن ادم لو بلغت ذنوبك عنان السماء ثم استغفرتنى غفرت لك ولا ابالي. يا ابن ادم إنك لوأتيتني بقراب الارض خطايا ثم لقيتني لاتشرك بي شيئاً لأ تيتك بقرا بها مغفرةً . (۱)

ترجمہ : حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے انسان ! بے شک تو جب تک مجھ سے دعا کرتا رہے گا اور مجھ سے امید لگائے رکھے گا میں تجھ کو بخشتا رہوں گا- تیرے گناہ جو بھی ہوں میں کچھ پرواہ نہیں کرتا- اے انسان ! اگر تیرے گناہ آسمانوں کے بادلوں کو پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے مغفرت طلب کرے تو میں تجھے بخش دوں گا اور میں کچھ پرواہ نہیں کرتا- اے انسان ! اگر تو اتنے گناہ لے کر میرے پاس آئے جس سے ساری زمین بھر جائے پھر مجھ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناتا ہو تو میں اتنی ہی بڑی مغفرت سے تجھ کو نوازوں گا جس سے زمین بھر جائے-

ترمذی اور ابن ماجہ میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہی مروی یہ حدیث درج ہے :

عن انسؓ ان النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم قال : كل ابن ادم خطاءٌ وخير الخطّائين التّوابون- (۲)

ترجمہ : نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر انسان خطاکار ہے اور بہترین خطاکار وہ ہے جو خوب توبہ کرنے والا ہے-

بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے :

قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم: ان العبد اذا اعترف ثم تاب

---

(۱) ترمذی، کتاب الدعوات ، حدیث ۳۵۴۰-

(۲) ترمذی، کتاب صفة القيامة والرقائق والورع، حدیث ۲۴۹۹-ابن ماجه، کتاب الزهد ، حدیث ۴۲۵۱-

marfat.com

تاب اللّٰہ علیہ .(۱)

ترجمہ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک بندہ جب گناہ کا اقرار کرے، پھر توبہ کرے تو اللہ جل جلالہٗ اس کی توبہ قبول فرمالیتے ہیں۔

عن عبداللّٰہ بن مسعودؓ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال: التائب من الذّنب، کمن لاذنب لہ – (۲)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس کا کوئی گناہ نہیں۔

عن أبی ھریرۃ قال: قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم : ' والذی نفسی بیدہ ! لو لم تذنبوا لذھب اللّٰہ بکم، ولجاء بقوم یذنبون. فیستغفرون اللّٰہ، فیغفر لھم '(۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے اگر تم لوگ گناہ (کرکے استغفار) نہ کرو تو اللہ تم لوگوں کو ہٹا کر ایسے لوگوں کو لے آئے گا جو گناہ کرنے کے بعد اللہ سے مغفرت طلب کریں گے اور پھر اللہ ان کو معاف فرمائے گا۔

قال ابو ھریرۃ : سمعت النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال: ' إن عبداً أصاب ذنباً ، و ربما قال :أذنب ذنبا، **فقال** : رب أذنبت ذنبا، وربما قال: أصبت فاغفر ، فقال ربہ: أعلم عبدي أن لہ ربا یغفر الذنب ویاخذ بہ ؟ غفرت لعبدي . ثم مکث ماشاء اللّٰہ ثم أصاب ذنبا، أو أذنب ذنبا فقال:

(۱) مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح' کتاب الدعوات' حدیث ۲۳۳۰' مظاھر حق بحوالہ بخاری و مسلم-جلد۲ صفحہ ۵۵۶-

(۲) ابن ماجہ ، کتاب الزھد، حدیث ۴۲۵۰-

(۳) مسلم، باب سقوط الذنوب بالاستغفار والتوبۃ، حدیث ۶۸۳۲-

marfat.com

رب أذنبت، أو أصبت آخر فاغفره ،فقال: أعلم عبدي أن له ربا يغفر الذنب وياخذ به ؟ غفرت لعبدي . ثم مكث ماشاء الله ثم أذنب ذنبا،وربما قال:أصاب ذنبا ، فقال: رب أصبت، أو قال أذنبت آخر فاغفره لي ، فقال: أعلم عبدي أن له ربا يغفر الذنب وياخذ به ؟ غفرت لعبدي، - ثلاثاً - فليعمل ماشاء '- (١)

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ کسی بندے سے کوئی گناہ ہو جاتا ہے وہ کہتا ہے 'اے میرے رب! مجھ سے گناہ ہو گیا آپ اسے معاف فرمادیں' رب العالمین فرماتا ہے 'کیا میرے بندے کو علم ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہوں کو معاف بھی فرماتا ہے اور ان پر پکڑ بھی کرتا ہے- میں اپنے بندے کو معاف کرتا ہوں'- پھر بندہ کچھ عرصہ جتنا اللہ چاہے گناہ سے باز رہتا ہے پھر اس سے گناہ سرزد ہو جاتا ہے پھر وہ اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہے- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے 'کیا میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہوں کو معاف کرتا ہے اور ان پر مؤاخذہ بھی کرتا ہے میں نے اپنے بندے کو معاف کیا'- پھر بندہ کچھ عرصہ جتنا اللہ چاہے رکا رہتا ہے پھر اس سے گناہ ہو جاتا ہے 'وہ کہتا ہے 'اے میرے رب! مجھ سے ایک اور گناہ ہو گیا تو اسے معاف فرمادے- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' کیا میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہوں کو معاف کرتا ہے اور ان پر پکڑ بھی کرتا ہے- میں نے اپنے بندے کو بخش دیا- وہ جو چاہے (عمل) کرے-

عن ابن عباس رضی اللہ عنهما، عن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال : ' إن الله تبارك و تعالی يقول من علم منكم أني ذو قدرة على مغفرة الذنوب غفرت له ولا أبالي ما لم يشرك بي شيئاً '(٢)

(١) بخاری، كتاب التوحيد،حديث ٧٥٠٧- مسلم، كتاب التوحيد ،باب قبول التوبة من الذنوب و إن تكررت الذنوب والتوبة ،حديث ٦٨٥٣-

(٢)مستدرك حاكم ،باب كتاب التوبة والإنابة، حديث ٧٦٧٦ -شرح السنة ،حديث ٤٠٨٦- طبرانی فی الكبير ،حديث ١١٦١٥-

marfat.com

ترجمہ : حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے 'جو بندہ یہ جانتا ہے کہ میں گناہوں کو بخشنے کی قدرت رکھتا ہوں میں اس کو بخش دیتا ہوں اور کوئی پرواہ نہیں کرتا بشرطیکہ اس بندے نے میرے ساتھ شرک نہ کیا ہو۔

عن عبداللّٰہ بن عباس قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم 'من أکثر من الاستغفار جعل اللّٰہ له من کل هم فرجاً ، ومن کل ضیق مخرجاً ، ورزقه من حیث لا یحتسب '(۱)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کثرت سے استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ فراہم فرماتا ہے اور ہر غم سے اس کو خلاصی عطا فرماتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتا۔

عن عبداللّٰہ بن بسرؓ یقول: قال النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم : 'طوبیٰ لمن وجد في صحیفتهٖ استغفاراً کثیراً '(۲)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوشخبری ہے اس بندے کے لئے جو اپنے نامۂ اعمال میں استغفار کثرت سے پائے۔

---

(۱)مسند امام احمد، حدیث ۲۲۳۴- ابوداؤد، کتاب الصلاۃ،باب فی الاستغفار،حدیث ۱۵۱۸- ابن ماجه ، کتاب الادب، باب استغفار ،حدیث ۳۸۱۹- عمل الیوم و اللیلة للنسائی ،حدیث ۴۶۰،الطبرانی الکبیر ،حدیث ۱۰۶۶۵-مستدرک حاکم ،باب کتاب التوبة والإنابة، حدیث ۷۶۷۷-بیهقی، جلد ۵ ،کتاب صلاۃ الاستسقاء،حدیث ۶۵۱۶ -

(۲) ابن ماجه ، کتاب الأدب / باب الاستغفار،حدیث ۳۸۱۸- عمل الیوم واللیلة للنسائی،حدیث ۴۵۹ ،اس میں 'صحیفته ' کے جائے 'کتابه 'لکھا ہے۔

marfat.com

عن علیؓ قال وحدثنی أبوبکر وصَدَقَ ابو بکر أنه قال: سمعت رسول اللّٰه صلی الله علیه وسلم یقول: ما من عبدٍ یذنب ذنبا فیحسن الطهور، ثم یقوم فیصلی رکعتین ثم یستغفر اللّٰه إلا غفر اللّٰه له[غفر له] ثم قرأ هذه الآیة: ﴿ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَکَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ص وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اللّٰهُ ص وَلَمْ یُصِرُّوا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴾ (۱)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں مجھ سے ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا اور ابو بکرؓ نے سچ کہا - انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جب کسی بندہ سے کوئی گناہ ہو جاتا ہے پھر وہ اچھی طرح پاکی کر کے (وضو کر کے) کھڑا ہو کر دو رکعت نماز پڑھتا ہے پھر اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہے تو اللہ اس کو بخش دیتا ہے'۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ آل عمران کی آیت پڑھی: ﴿ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَکَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ص وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اللّٰهُ ص وَلَمْ یُصِرُّوا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴾ (ترجمہ: اور وہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے ؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے -﴾

---

(۱) ابو داوٗد، کتاب الصلاة، باب فی الاستغفار، حدیث ۱۵۲۱ - ترمذی، باب کتاب تفسیر القرآن، حدیث ۳۰۰۶ - ابن ماجه، کتاب إقامة الصلاة، باب ماجاء فی أن الصلاة کفارة، حدیث ۱۳۹۵ اور احمد، مسند ابی بکر الصدیق رضی الله عنه، حدیث ۲ (اس میں اور ابن ماجه میں سورہ آل عمران آیت ۱۳۵ کا ذکر نہیں ہے -)

marfat.com

ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ نہ صرف یہ کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن کریم میں دعا کرنے کا حکم فرمایا ہے بلکہ قرآن مجید فرقان حمید میں وہ دعائیں بھی بتائی ہیں جو آدم علیہ السلام سے لے کر دیگر تمام نبیوں اور پیغمبروں نے کیں۔ حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اپنی تعلیمات میں ہر وقت اور ہر حالت کے لئے دعائیں تعلیم فرمائیں اور اسی طرح جہاں یہ فرمایا کہ میں خود دن میں سو بار استغفار کرتا ہوں وہاں امت کے لئے بھی مختلف اوقات و حالات میں استغفار کرنے کے الفاظ تعلیم فرمائے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ کتب احادیث میں ہر موقع و محل کے لئے دعا و استغفار موجود ہے۔

ائمہ امت نے ان دعاؤں اور استغفار کو یکجا کیا ہے۔ اور سینکڑوں کتب اس موضوع پر دستیاب ہیں جو دوسری صدی ہجری سے شروع ہو کر آج تک لکھی جا رہی ہیں اور عوام و خواص میں مقبول ہیں۔ ایسی صورت میں کسی نئی کتاب کے لیے گنجائش مشکل ہے تاوقتیکہ اس کی ترتیب عام دعاؤں کی کتابوں سے مختلف ہو۔

میں جس زمانہ میں درود شریف اور اسماء اللہ عزّوجلّ پر تحقیق کر رہا تھا اس وقت دعاؤں پر بہت سی کتب زیر مطالعہ رہیں اس دوران مجھے احساس ہوا کہ انبیاء کی دعائیں قرآن کریم کی مختلف سورتوں میں مذکور ہیں اور دعاؤں کی بیشتر کتابوں میں مختلف جگہوں پر تحریر ہیں۔ انہی دعاؤں پر مشتمل چھل ربنا کے عنوان سے کئی رسالے شائع بھی ہوئے ہیں۔(۱)

اس مرتبہ جب ہم نے اس کتاب کا مسودہ شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہ کی خدمت میں تقریظ کی خاطر بھجوایا تو آپ نے فرمایا کہ اس میں شامل

(۱) ہم نے خود یہ دعائیں مولانا فتح محمد جالندھری صاحب کے ترجمہ کے ساتھ جولائی ۱۹۹۸ میں اول مرتبہ شائع کیں اور مقبول ہوئیں، اب تک اس کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

marfat.com

پسند آیات دراصل دعائیہ نہیں ہیں۔ ہم نے ان چار (۴) آیات کو ان قرآنی دعاؤں سے تبدیل کردیا جو 'ربّ' سے شروع ہوتی ہیں اس لئے کہ 'ربنا' سے شروع ہونے والی دعاؤں کی کل تعداد قرآن کریم میں ۳۶ ہے۔

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم کردہ دعائیں جو زیادہ تر بارگاہ رب العزت میں سوال اور التجا کی شکل میں ہیں اور توبہ استغفار اور اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کے لئے موقع و محل کے اعتبار سے بہت سی کتب احادیث میں مختلف جگہوں میں پھیلی ہوئی ہیں ان میں سے بیشتر دعائیں ایسی ہیں جو کسی موقع محل کی محتاج نہیں اور کسی بھی وقت کوئی بھی شخص اللہ تعالیٰ سے وہ مانگ سکتا ہے۔

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے:

قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم: من سره أن يستجيب اللّٰهُ له عند الشدائد والكُرب فليُكثر الدعاء في الرخاء.(۱)

ترجمہ: اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ مصیبت اور سختی کے وقت اس کی دعا قبول کرے تو اسے چاہیے کہ راحت کے وقت بکثرت دعا کرے۔

اس لئے ہمیں چاہیے کہ بجائے اس کے کہ صرف اس وقت دعائیں کریں جب کسی مصیبت میں مبتلا ہوں، عام حالات اور فراخی اور خوش حالی کے دنوں میں بھی دعائیں مانگتے رہیں تاکہ جب کبھی اگر مشیت رب العالمین کے تحت کوئی سختی کا وقت آئے تو اس وقت بھی مانگنے سے دعائیں زیادہ قبول ہوں۔

اسی طرح استغفار کے لئے ہم دیکھتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کو سو کر اٹھنے کے وقت سے لے کر رات کو سونے تک ہر وقت استغفار کی

---

(۱) ترمذی، کتاب الدعوات، حدیث ۳۳۸۲۔

marfat.com

ضرورت پر زور دیا ہے- یہاں تک کہ اگر رات کو سوتے میں بھی آنکھ کھل جائے تو جہاں یہ کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی جائے وہیں استغفار اور دعاء کا بھی ذکر ہے اور پھر نوید بھی دی گئی کہ اللہ تعالیٰ اس کو قبول بھی فرماتے ہیں-

صحیح بخاری اور ترمذی میں عبادۃ بن صامتؓ سے مروی حدیث ملاحظہ فرمایئے:

عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال: 'من تعارَّ من اللیل فقال: لا إله إلا اللّٰه وحده لا شریك له. له الملك وله الحمد وهو علی كل شیءٍ قدیر، الحمدللّٰه وسبحان اللّٰه، واللّٰه أكبرُ، ولا حول ولا قوة إلا بااللّٰه. ثم قال: اللهم اغفر لي، أو دعا استجیب، فإن توضأ وصلّی قبلت صلاته'(۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رات کو بیدار ہو اور یہ دعا پڑھے: لا إله إلا اللّٰه وحده لا شریك له. له الملك وله الحمد وهو علی كل شیءٍ قدیر، الحمدللّٰه وسبحان اللّٰه، واللّٰه أكبرُ، ولا حول ولا قوة إلا بااللّٰه، پھر کہے کہ یااللہ! مجھے بخش دے اور اس کے بعد دعا کرے تو قبول ہوتی ہے- اور اگر اس کے بعد وضو کرے اور نماز پڑھے تو نماز قبول ہوتی ہے-

آج کل کے دور میں کہ انسان پریشان حال ہے اور اسے یہ نہیں معلوم کہ کب اور کس وقت کونسی مصیبت یا ضرورت پیش آجائے یا پھر دانستہ یا غیر دانستہ گناہ سرزد ہو جائے اس لئے اسے ہر آن اللہ رب العالمین وخالق کائنات کے حضور اپنی تمام ضروریات کا سوال پیش کرتے رہنا چاہیے اور پھر اپنی ہر خطا جس کا اس کو علم ہے یا

---

(۱) بخاری، کتاب التہجد، حدیث ۱۱۵۴- ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی الدعاء إذا انتبه من اللیل، حدیث ۳۴۱۴- (اس میں 'واللہ اکبر' سے پہلے 'وسبحان اللہ، والحمدللہ ولا إله إلا اللّٰه' ہے)-

marfat.com

جس کی بابت وہ لاعلم ہے اس کے لئے توبہ واستغفار کرتے رہنا چاہیے- گناہ کی کثرت بھی استغفار سے ختم ہو جاتی ہے اور ہمیشہ اللہ غفور رحیم سے بہترین امید رکھنی چاہیے- فرمان باری تعالیٰ ہے :

﴿وَلاَ تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ط اِنَّهٗ لاَ يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلاَّ الْقَوْمُ الْكٰافِرُوْنَ﴾(سورة يوسف، آيت ۸۷)

ترجمہ : اور اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو جاؤ- بے شک اللہ کی رحمت سے وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں-

عن أبی هريرة رضی الله عنه قال: قال النبی صلی الله عليه وسلم: ’ يقول الله تعالىٰ : أنا عند ظن عبدي بي، وأنا معه إذا ذكرني فإن ذكرني في نفسه ذكرته في نفسي، وإن ذكرني في ملأ ذكرته في ملأ خيرٍ منهم ، و إن تقرب شبراً إلي تقربت إليه ذراعا، و إن تقرب إلي ذراعاً تقربت إليه باعاً، و إن أتاني يمشي أتيته هرولةً ‘ (۱)

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ’اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ’میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں (میرے بارے میں وہ جیسا گمان کرے گا میں اس کے ساتھ ویسا ہی سلوک کروں گا) اور میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب بھی وہ مجھے یاد کرتا ہے اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں اس کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے کسی محفل میں یاد کرتا ہے تو میں اس کو اس سے بہتر (فرشتوں کی) محفل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ ایک

(۱) صحيح بخاری، كتاب التوحيد، حديث ۷۴۰۵ -مسلم . كتاب الذكر و الدعاء والتوبة والاستغفار فضل ذكر والدعاء ُحديث ۶۷۰۶

ہاتھ میرے قریب آتا ہے تو میں دو ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چلتا ہوا آتا ہے تو میں دوڑتا ہوا آتا ہوں۔'

عن ابی هريرة رضی اللّٰه تعالیٰ عنه ،عن رسول اللّٰه صلی اللّٰه عليه وسلم أنه قال :' قال اللّٰه عزَّ وَ جلَّ : أنا عند ظن عبدی بی. و أنا معه حيث يذكرنی . واللّٰه ! للّٰه أفرح بتوبة عبده من أحدكم يجد ضالته بالفلاة . ومن تقرب إلیَّ شبراً، تقربت إليه ذراعاً. ومن تقرب إلیَّ ذراعًا، تقربت إليه باعاً. و إذا أقبل إلیَّ يمشی، أقبلت إليه أهرول '(۱)

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزّ وجلَّ کا ارشاد ہے کہ میں بندے کے گمان کے ساتھ ہوں (میرے بارے میں جو گمان کرے گا میں ویسا ہی کروں گا) اور میں اپنے بندہ کے ساتھ ہوں (جہاں بھی وہ مجھے یاد کرتا ہے) پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی قسم اس میں شک نہیں کہ اپنے بندہ کی توبہ سے اللہ تعالیٰ اس سے بھی کہیں زیادہ خوش ہوتے ہیں جتنا کہ تم میں سے کوئی جنگل بیابان میں اپنی سواری کے گم ہو جانے اور پھر اس کو پالینے پر خوش ہوتا ہے، (نیز اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے کہ) جو شخص میری طرف ایک بالشت قریب ہوتا ہے میں اس کی طرف ایک ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور جو شخص میری طرف ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے میں اس کی طرف دو ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور جب وہ میری طرف متوجہ ہو کر پاؤں سے (معمول کی چال سے) چلتا ہوا آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑتے ہوئے متوجہ ہوتا ہوں۔

صحیح مسلم کی ایک اور روایت میں ذرا زیادہ تفصیل ہے جو درج ذیل ہے:

عن انس بن مالك ، قال: قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه عليه وسلم

---

(۱) مسلم ، كتاب التوبة ،باب فی الحض علی التوبة والفرح بها، حديث ۶۸۱۹-

marfat.com

’ لله أشد فرحًا بتوبة عبده ، حين يتوب إليه من أحدكم كان علىٰ راحلته بأرض فلاة . فانفلتت منه، وعليها طعامه وشرابه ، فأيس منها . فأتى شجرةً فاضطجع فی ظلّها قد أيس من راحلته، فبينا هو كذلك إذا هو بها قائمة عنده ، فأخذ بخطامها.ثم قال من الفرح: اللهم ! أنت عبدی، وأنا ربك . أخطأ من شدة الفرح‘ (۱)

اس سے بھی زیادہ تفصیل صحیح بخاری و صحیح مسلم کی متفق علیہ روایت میں ہے جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إن المؤمن يرى ذنوبه كأنه قاعد تحت جبل يخاف أن يقع عليه . وإن الفاجر يرى ذنوبه كذباب مرَّ على أنفه، فقال به هٰكذا. قال أبو شهابٍ بيده فوق أنفه، ثم قال : ’ للّٰه أفرح بتوبة العبد من رجلٍ نزل منزلاً وبه مهلكة ومعه راحلته عليها طعامه وشرابه ، فوضع راسه فنام نومةً فاستيقظ وقد ذهبت راحلته حتّٰی اشتد عليه الحرُّ والعطش أو ماشاء اللّٰه ، قال : أرجع إلى مكاني ، فرجع فنام نومة ، ثم رفع راسه فإذا راحلته عنده ‘(۲)

ان دونوں روایتوں کے ترجمے کا ماحصل یہ ہے:

اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کے توبہ کرنے سے اس شخص کی خوشی سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے جو کسی بنجر ریگستان میں ہو- اس کے پاس اس کی سواری ہو جس پر اس کا کھانے پینے کا سامان ہو- وہ تھوڑی دیر کے لئے سو جائے- سو کر اٹھے تو اس کی سواری کا

---

(۱) مسلم، كتاب التوبة، باب فی الحض على التوبة والفرح بها، حديث ۶۸۲۷-

(۲) صحيح بخارى، كتاب الدعوات، باب استغفار النبی ﷺ فی اليوم والليلة، حديث ۶۳۰۸-

marfat.com

جانور غائب ہو وہ (اسے ڈھونڈ ڈھونڈ کر) مایوس ہو جائے۔اس کو سخت گرمی بھی لگ رہی ہو اور پیاس کے مارے بھی اس کا برا حال ہو۔ پھر وہ اپنے جانور سے مایوس ہو کر (تھک ہار کے) کسی درخت کے سائے میں لیٹ کر سو جائے۔جب سو کر اٹھے تو اپنی سواری کے جانور کو سامنے کھڑا دیکھے۔وہ اسی وقت اس کی لگام پکڑے اور شدت خوشی میں (بے خود ہو کر) کہے 'یا اللہ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں' خوشی کی شدت میں الٹی بات کہہ دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بخاری اور مسلم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مروی ہے:

قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم ' ينزل ربنا تبارك و تعالىٰ كل ليلةٍ إلى سماء الدنيا حين يبقى ثلث الليل الآخريقول: من يدعوني فاستجيب له؟ من يسألني فاعطيه ؟ من يستغفرني فاغفرلهٗ ؟ (۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ روزانہ جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو ہمارے رب تبارک و تعالیٰ قریب والے آسمان پر تجلی فرماتے (اور) ارشاد فرماتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے تو میں اس کی دعا قبول کروں۔کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تو میں اس کو عطا کروں۔کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں اس کو بخش دوں۔

اللہ غفور رحیم کے اس فیض عام سے مستفیض ہونے کے لئے باری تعالیٰ جل جلالہ نے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ میں اور اپنے فضل سے مجھے یہ خیال عنایت فرمایا کہ قرآن کریم سے ماخوذ چھل ربّنا (دعائیں) کے ساتھ ساتھ احادیث مبارکہ سے:

(۱) بخاری، کتاب التھجد، حدیث ۱۱۴۵۔مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، حدیث ۱۷۴۱۔

marfat.com

(۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ (یا اللہ میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں)

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ (یا اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں)

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ (یا اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں)

ان تینوں مضامین پر چالیس چالیس احادیث مع ترجمہ جمع کر دی جائیں تاکہ مسلمان مرد اور عورتیں اگر ممکن ہو سکے تو روزانہ یہ ساری دعائیہ حدیثیں پڑھ لیا کریں و گرنہ ہر روز ایک ایک مضمون کی دعائیں پڑھ لیں - انشاء اللہ تعالیٰ وہ اس کے فوائد جلد ہی محسوس کریں گے - ہر حدیث کے ساتھ کتاب کا حوالہ بھی دے دیا گیا ہے البتہ ہماری دیگر کتب کی طرح یہاں باب و حدیث نمبر کے حوالے نہیں دیئے گئے اس لئے کہ یہ ایک عملی کتاب ہے اس لئے اس کو اتنے تفصیلی حوالہ جات کی ضرورت نہیں ہے -

اس مجموعہ میں جو احادیث جمع کی گئی ہیں وہ تمام مستند کتابوں سے لی گئی ہیں تاہم کچھ احادیث کی سند میں ضعف کا بھی ~~اشارہ ملتا ہے~~ - لیکن جمہور علماء کی رائے میں ضعیف احادیث پر فضائل میں عمل کرنا جائز ہے - (۱) دیگر یہ کہ ان میں آپ کو کہیں کہیں تکرار بھی نظر آئے گا لیکن اس کے لئے ہم مجبور ہیں اس لئے کہ ہم نے پوری کی پوری حدیث نقل کی ہے اور اس تکرار کو ہم الگ نہیں کر سکتے - ویسے بھی دعا اور استغفار میں جتنا بھی تکرار ہو وہ بہتر ہے - صحیح مسلم میں عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ سے جب دعا کرتے تو تین بار دعا کرتے اور جب اللہ تعالیٰ سے کچھ سوال کرتے تو تین بار سوال کرتے - (۲) ابو داؤد، مسند احمد اور عمل

---

(۱) ضعیف احادیث پر عمل کے موضوع پر بحث ہماری کتاب 'الصلوٰۃ والسلام علیٰ رحمۃ للعالمین علیہ السلام'، جلد دوئم کے صفحہ ۲۲۶ تا ۲۳۱ پر ملاحظہ فرمائیے -

(۲) مسلم کتاب الجہاد' باب "مالقی النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اذی المشرکین والمنافقین' حدیث ۴۵۶۸ -

marfat.com

الیوم واللیلۃ میں عبد اللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے 'أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یعجبہ أن یدعو ثلاثا ویستغفر ثلاثا' (ترجمہ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین بار دعا مانگنے اور تین بار استغفار کرنے کو پسند فرمایا کرتے تھے)۔(۱)

ظفر جلیل شرح حصن حصین میں فتح المبین کے حوالہ سے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین بار، پانچ بار اور سات بار دعا پڑھنا پسند فرماتے تھے۔(۲)

ان تمام آیات واحادیث کو ہم نے ترجمہ کے ساتھ دیا ہے تاکہ قاری کو معلوم ہو سکے کہ وہ کیا دعا مانگ رہا ہے۔اس سے دعا واستغفار میں خشوع وخضوع پیدا ہوگا۔

قرآنی آیات کے ترجمہ میں ہم نے 'رب' کا ترجمہ 'پروردگار' کی بجائے 'رب' ہی رہنے دیا ہے اور 'اللہ' کا ترجمہ خدا کے بجائے 'اللہ' ہی رہنے دیا ہے۔ چونکہ اردو میں یہ دونوں نام عام بولے جاتے ہیں دیگر یہ کہ خود اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے آپ کو قرآن کریم میں ۹۷۴ (نو سو چوہتر) جگہ 'رب' کے لفظ سے ذکر کیا ہے اور ۲۶۹۰ (دو ہزار چھ سو نوے) مرتبہ 'اللہ' کے لفظ سے ذکر کیا ہے۔ تو پھر ہم کیوں نہ اسی نام کو اُس کے لئے اختیار کریں۔(۳)

ایک حیرت انگیز بات

قرآن مجید میں اسم 'اللہ' مجموعی طور پر ۲۶۹۰ بار استعمال ہوا ہے اور اسم

(۱) ابو داوٗد، کتاب الصلاۃ باب فی الاستغفار، حدیث ۱۵۲۴۔ مسند احمد حدیث ۳۷۴۴
عمل الیوم واللیلۃ – نسائی، حدیث ۴۶۱۔
(۲) ظفر جلیل شرح حصن حصین، نواب قطب الدین خان، صفحہ ۳۰۔
(۳) اس موضوع پر ہم ایک کتاب علیحدہ سے ترتیب دے رہے ہیں جو انشاء اللہ تعالیٰ جلد شائع ہوگی۔

marfat.com

'رب' ۹۷۴ بار استعمال ہوا ہے۔ ان دونوں مجموعوں کو اگر جمع کیا جائے تو حاصل مجموعہ ۳۶۶۴ بنتا ہے۔ اس حاصل مجموعے کے ہندسوں کو باہم جمع کرنے سے جو عدد حاصل ہوتا ہے وہ ۱۹ ہے۔ اگر ۱۹ کے ہندسوں کو جمع کیا جائے تو مجموعہ ۱۰ حاصل ہوتا ہے اور اگر ۱۰ کے ایک اور صفر کو جمع کیا جائے تو ایک باقی رہ جاتا ہے جو کہ توحید باری تعالیٰ کی علامت ہے۔ سورۃ اخلاص میں حکم باری تعالیٰ ہے ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ کہو کہ وہ اللہ یکتا ہے اور سورۃ بقرۃ آیت ۱۶۳ میں ارشاد فرمایا: ﴿وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾ اور (لوگو) تم سب کا معبود ایسا معبود ہے جو ایک (واحد) ہی ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اور قول رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے: ' إن الله وتر ، يحبّ الوتر'(۱) ترجمہ: اللہ تعالیٰ یکتا (واحد) ہے اور وہ یکتائی (وحدانیت) کو پسند فرماتا ہے۔ والحمدللہ رب العالمین.

اکثر ترجمے ہم نے احادیث کے مطبوعہ اردو تراجم سے لئے ہیں یا شرح حصن حصین، مفتی عاشق الٰہی صاحب بلند شہری اور حصن حصین ترجمہ مولانا محمد صادق ہزاروی صاحب سے لئے ہیں۔ لیکن جن احادیث کے ترجمے میسر نہیں آئے ان کا ترجمہ مولانا الطاف حسن صاحب سے کروایا ہے۔ اور ان تمام تراجم کو دیگر علماء کرام نے بھی دیکھ لیا ہے جنہوں نے ان تراجم میں کافی اصلاحات کی ہیں۔ تاہم اگر اب بھی اس میں کوئی خامی ہے تو علماء حضرات و قارئین صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ اس کتاب کی ترتیب اور ترجمہ کی خامیوں کی طرف نشاندہی فرمائیں ہم اپنی اصلاح کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں۔ اس کتاب کی عملی حیثیت کے پیش نظر ہم نے اس کو مختصر

---

(۱) مسلم، کتاب الدعوات، باب فی اسماء اللہ تعالیٰ و فضل من احصاها، حدیث ۶۶۸۳-

marfat.com

اندازمیں تحریر کیا ہے چونکہ اصل مقصد دعا واستغفار ہے۔

باب اول اختصار کی خاطر مفتی عاشق الٰہی صاحب بلند شہری کی شرح حصن حصین سے لیا ہے۔اس کا عربی متن ان کی شرح کے صفحات ۲۸ تا ۳۳، ۵۱ تا ۵۵ اور ۵۹ تا ۷۳ پر دیکھا جاسکتا ہے۔(۱)

باب دوئم میں قرآن کریم سے ماخوذ ۴۰ (چالیس) دعائیں جو 'ربنا' یا 'ربّ' سے شروع ہوتی ہیں دی گئی ہیں۔

باب سوئم میں وہ ۴۰ (چالیس) احادیث جمع کی گئی ہیں جو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ (یااللہ میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں) سے شروع ہوتی ہیں۔اس میں چند دعائیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ سے بھی شروع ہوتی ہیں۔

باب چہارم میں ایسی ۴۰ (چالیس) احادیث پیش کی گئیں ہیں جو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ، (یااللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں) سے شروع ہوتی ہیں۔

باب پنجم میں دی گئی ۴۰ (چالیس) احادیث اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ (یااللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں) سے شروع ہوتی ہیں۔

ان تمام دعاؤں کو ہم نے اس طرح ترتیب دیا ہے کہ پہلے صحیح بخاری اور مسلم کی روایات لی گئیں ہیں اس کے بعد صحاح ستہ کی دیگر کتب کی روایات۔حاکم، ابن حبان، ابن ابی شیبہ، بزار، طبرانی، بیہقی اور دیلمی وغیرہ کی روایات سب سے آخر میں درج ہیں۔

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنه قال : قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم: کل دعاء محجوب حتی یصلی علی النبی صلی اللہ علیه وسلم.(۲)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

(۱) شرح حصن حصین موسوم بہ فضل مبین، مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری، دارالاشاعت، کراچی۔

(۲) الطبرانی، سلسلة الاحادیث للالبانی، الجز الخامس، حدیث ۲۰۳۵۔

marfat.com

وسلم نے فرمایا: جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے کوئی دعا قبول نہیں ہوتی۔

حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کا قول ہے کہ ہر دعا آسمان اور زمین کے درمیان اس وقت تک رکی رہتی ہے جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے۔(۱) اس لئے ہم نے ہر باب کے بعد ایک درود شریف دے دیا ہے۔ اس سے جہاں درود شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا وہاں دعا واستغفار کی قبولیت بھی یقینی ہو جائے گی۔

اس کتاب کی ہم نے عربی کتابت کروائی ہے۔ اس لئے کہ ہمارا مشاہدہ یہ ہے کہ عربی میں اعراب جو کمپیوٹر سے لگتے ہیں انہیں ہمارے یہاں کے عام قاری کے لئے پڑھنے میں قدرے دقت ہوتی ہے۔ چونکہ وہ قرآن کریم جو عربی کتابت میں ہوتے ہیں ان کو پڑھنے کا عادی ہے اس لئے اس کو یہ کتابت شدہ دعائیں پڑھنے میں آسانی ہوگی۔

میں محترمہ پشتون رشید اللہ اور مصور زیدی، محمد عبدالکریم، امتیاز علی اور الطاف حسن صاحبان کا شکر گزار ہوں جنہوں نے کمپیوٹر کمپوزنگ اور کمپئرنگ میں حسب سابق میری مدد کی ہے۔ تحقیق اور تحریر کا کام میرا اپنا ہے اور اس میں غلطی اور کوتاہی کا صرف اور صرف میں ہی ذمہ دار ہوں۔

میں اللہ رب العزت کی بارگاہ میں سربسجود ہوں کہ اس نے مجھ سے یہ کام لیا اور دعا کرتا ہوں کہ اس کتاب کو قبول فرمائے اور اس کو مسلمان و مؤمن مرد اور عورتوں کے لئے نافع بنائے، ان کی دعاؤں اور توبہ و استغفار کو قبول فرمائے اور ہم سب کی بخشش فرمائے۔ یارب غافر الذنب و قابل التوب، غفور رحیم میں توبہ

---

(۱) ترمذی، کتاب الصلاۃ، حدیث ۴۸۶۔ کنز العمال، کتاب الأذکار، حدیث ۳۹۸۲ اور ۳۹۸۵۔

marfat.com

کرتا ہوں اپنے ہر گناہ کبیرہ و گناہ صغیرہ اور شرک و بدعت دانستہ و نادانستہ سے جو میرے علم میں ہیں یا جو میرے علم میں نہیں ہیں، اور آپ کو واسطہ اور وسیلہ دیتا ہوں رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا اور آپ کے ہر اس نام کا جو آپ نے اپنے لئے متعین فرمایا ہے یا اپنی کسی کتاب میں نازل فرمایا ہے، یا اپنی کسی مخلوق کو سکھایا ہے یا اپنے پاس خزانہ غیب میں پوشیدہ رکھا ہے میری توبہ و استغفار قبول فرمائیے اور میری، میرے والدین اور جملہ امت محمدیہ کی بخشش اور مغفرت فرمائیے۔ آمین ثم آمین

وآخر دعوانا ان الحمدللّٰہ رب العالمین ، حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ و نعم النصیر، اللھم صلِّ علی سیدنا محمد ن النبی الامی وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین (آمین)

لا الہ الا اللّٰہ الملك الحق المبین محمد رسول اللّٰہ صادق الوعد الامین.

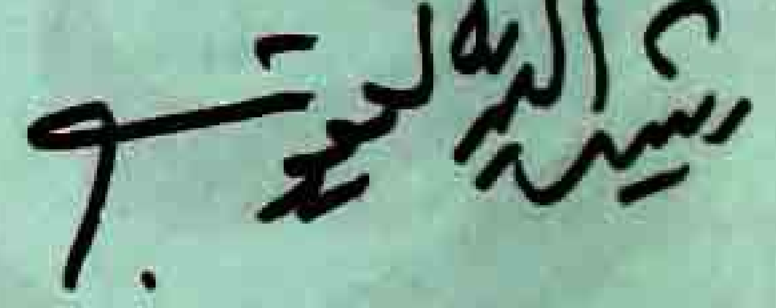

رشید اللہ یعقوب

۶ رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ، ۳ دسمبر ۲۰۰۰ء

کراچی

marfat.com

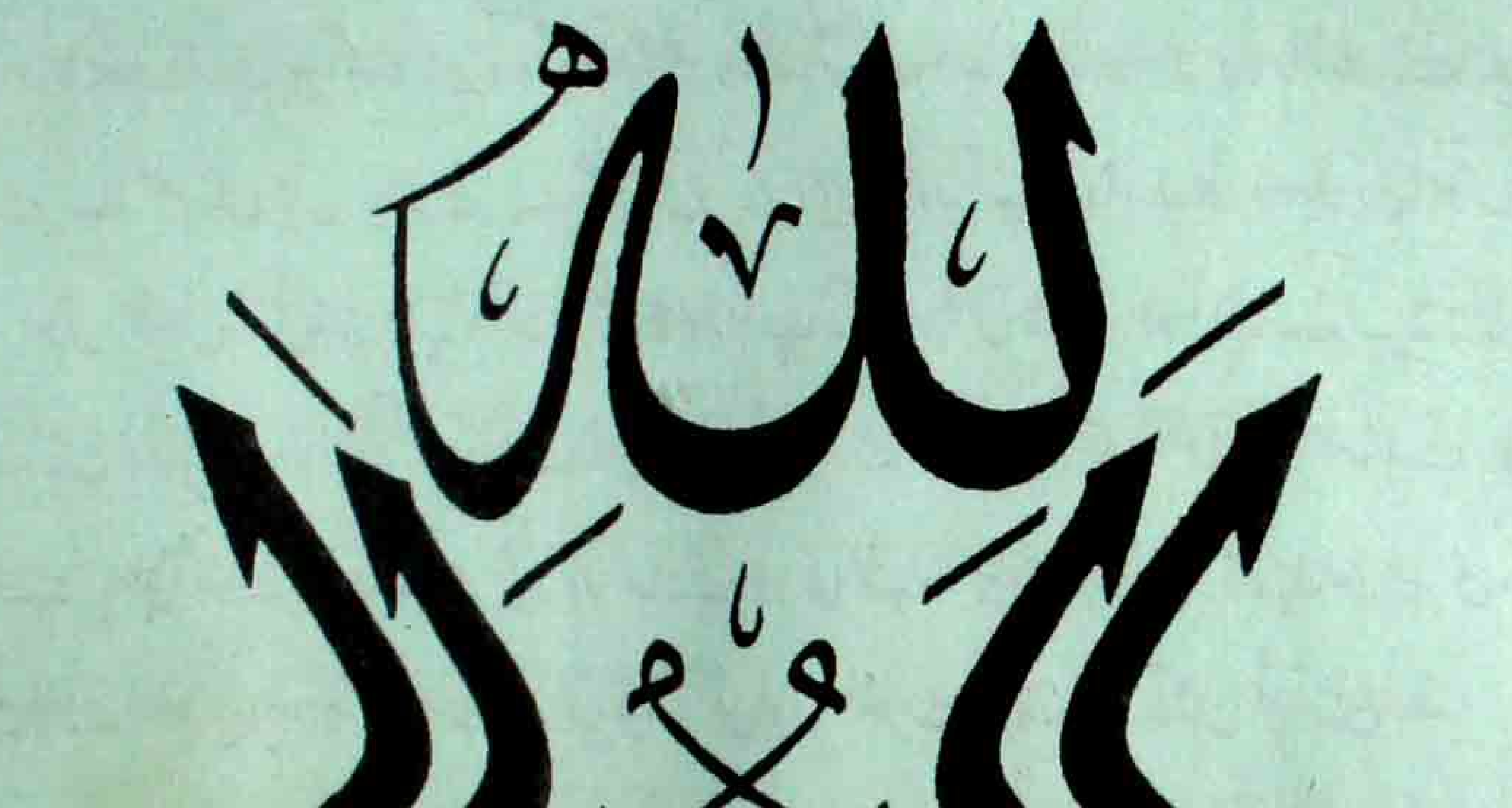

الحمدللّٰہ

رسول اللہ صلی اللہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ افضل ترین ذکر لا إله إلا اللّٰہ اور افضل ترین دعا 'الحمدللّٰہ' ہے۔

(ترمذی، کتاب الدعاء، حدیث ۳۳۸۳، ابن ماجہ، الادب، حدیث ۳۸۰۰،

راوی: جابر عبداللہؓ

خطاط: کامل البابا، لبنان

marfat.com

باب اول

دعاء

اس کی فضیلت و آداب

قبولیت کے اوقات

اور

مستجاب الدّعوات لوگ

marfat.com

دعا کی فضیلت

۱- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا عبادت ہی ہے -اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ مؤمن ، کی آیت (٦٠) تلاوت فرمائی : ﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ﴾

ترجمہ : آپ کے ربّ نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمھاری دعا قبول کروں گا جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے -(ترمذی، ابوداوٗد، نسائی، ابن ماجہ ، ابن ابی شیبہ، ابن حبان، حاکم، احمد ، راوی: نعمان بن بشیرؓ)

۲- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جس کے لئیے دعا کھول دی گئی (یعنی جسے خوب اچھی طرح دعا کی توفیق ہو گئی) اس کے لیے قبولیت کے دروازے کھول دیئے گئے -(ابن ابی شیبہ، راوی: علیؓ و ابن عمرؓ)

دوسری روایت میں ہے کہ اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے گئے - (حاکم)

ایک اور حدیث میں یوں ہے کہ اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے اور اللہ سے کسی ایسی چیز کا سوال نہیں کیا گیا جو اس کے نزدیک عافیت کے سوال سے بہتر ہو- (ترمذی)

۳- دعا کے سوا کوئی چیز قضا کو رد نہیں کر سکتی اور نیکی کے سوا کوئی چیز عمر کو نہیں بڑھا سکتی-(ترمذی، ابن ماجہ، راوی: سلمانؓ ، ابن حبان ، حاکم ، راوی: ثوبانؓ)

۴- تقدیر سے ڈرنا (کچھ) فائدہ نہیں دیتا اور دعا اس (بلا) کے لیے بھی فائدہ دیتی

marfat.com

ہے جو نازل ہو چکی اور اس بلا کے لئے بھی جو ابھی تک نازل نہیں ہوئی اور بیشک ایسا ہوتا ہے کہ بلا نازل ہوتی ہے اور دعا اس سے جا ملتی ہے تو یہ دونوں قیامت تک آپس میں جنگ کرتی رہیں گی (بلا اترنا چاہے گی اور دعا اسے روکتی رہے گی)- (حاکم ،بزار، طبرانی فی الاوسط ، راویۃ: عائشہؓ)

۵- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے نزدیک (عبادات میں) کوئی چیز دعا سے بڑھ کر بزرگ وبرتر نہیں-(ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان ، حاکم ، راوی: ابو ہریرہؓ)

۶- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ سے سوال نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر غصہ ہوتے ہیں- (ترمذی، حاکم، راوی: ابو ہریرہؓ)

ایک اور روایت میں یوں ہے کہ جو اللہ سے دعا نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر غصہ ہو جاتے ہیں (ابن ابی شیبہ)

۷- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دعا کرنے سے عاجز نہ ہو کیونکہ دعا کے ہوتے ہوئے، ہرگز کوئی شخص ہلاک نہیں ہوگا-(ابن حبان،حاکم ، راوی: انسؓ)-

۸- رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات خوش کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعا سختیوں اور بے چینیوں میں قبول کرے، اسے چاہیے کہ خوشحالی کے وقت کثرت سے دعا کرے- (ترمذی ، راوی: ابو ہریرہؓ)-

۹- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سلم نے فرمایا کہ دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور آسمانوں اور زمین کا نور ہے-(حاکم ، راوی: ابو ہریرہؓ)

marfat.com

۱۰- حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کچھ ایسے لوگوں پر گزر ہوا جو تکلیف میں مبتلا تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دیکھ کر فرمایا کہ یہ لوگ (آرام و راحت کے زمانہ میں) اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال نہیں کرتے تھے۔ (بزار، راوی: انسؓ)

۱۱- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو بھی کوئی مسلمان کسی سوال کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے لئے اپنے چہرے کو اٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا سوال ضرور پورا فرمادیتے ہیں یا تو اس کو اسی دنیا میں اس کے سوال کے مطابق عنایت فرمادیتے ہیں اور یا اس دعا کو اس کے لئے (آخرت کا) ذخیرہ بنادیتے ہیں۔ (مسند احمد، راوی: ابو ہریرہؓ)

دعا کے آداب

آدابِ دعا میں سے بعض کو رکنیت کا درجہ حاصل ہے اور بعض کو شرط کا اور ان کے علاوہ کچھ ایسی چیزیں ہیں جن کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور کچھ ایسی ہیں جن کے کرنے سے روکا گیا ہے ان سب کو یکجا ذکر کیا جاتا ہے۔

۱- کھانے پینے، پہننے، اور کمانے میں حرام چیزوں سے پرہیز کرنا۔ (مسلم، ترمذی، راوی: ابو ہریرہؓ)

۲- اخلاص (حاکم)

۳- دعا سے پہلے کچھ نیک عمل کرنا اور سختی کے وقت اپنے نیک عمل کو ذکر کرنا۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، ابو داؤد، راوی: ابن عمرؓ)

۴- صاف اور پاک ہونا۔ (سنن اربعہ، ابن حبان، حاکم، راوی: ابو بکر الصدیقؓ)۔

۵- باوضو ہونا۔ (صحاح ستہ، راوی: ابوموسیٰ الاشعریؓ)

marfat.com

۶- قبلہ رخ ہونا- (صحاح ستہ، راوی: عبداللہ بن زید بن عاصم المزنیؓ)

۷- (دعا سے پہلے) نماز پڑھنا- (سنن اربعہ، ابن حبان، حاکم، راوی: ابو بکر الصدیقؓ)

۸- دوزانو بیٹھنا- (ابو عوانہ، راوی: عامر بن خارجہؓ)

۹- دعا کے اول و آخر اللہ کی حمد و ثنا کرنا (صحاح ستہ، راوی: انسؓ)

۱۰- اسی طرح (یعنی اول و آخر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا- (ابو داوٗد، ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم، راوی: فضالہؓ)

۱۱- دونوں ہاتھوں کا پھیلانا- (ترمذی، حاکم، راوی: ابو درداءؓ)

۱۲- دونوں ہاتھوں کا اٹھانا- (صحاح ستہ، راوی: ابی حمید الساعدی و انسؓ)

۱۳- ہاتھوں کو مونڈھوں کے برابر اٹھانا- (ابو داوٗد، احمد، حاکم، راوی: عبداللہ بن عباسؓ)

۱۴- دونوں ہاتھوں کو کھلا رکھنا (یہ حدیث موقوف ہے)(۱)

۱۵- دعا مانگتے وقت باادب رہنا- (مسلم، ابو داوٗد، ترمذی، نسائی، راوی: علیؓ)

۱۶- عاجزی کرنا- (ابن ابی شیبہ، راوی: مسلم بن یسارؓ)

۱۷- فروتنی اور عاجزی کے ساتھ ذلت و مسکنت کا اظہار کرنا- (ترمذی، راوی: فضل بن عباسؓ)

۱۸- دعا کے وقت اپنی نگاہ آسمان کی طرف نہ اٹھانا- (مسلم، نسائی، راوی: ابو ہریرہؓ)

۱۹- اللہ سے اس کے اسمائے ذاتی اور صفاتی کا واسطہ دے کر مانگنا- (ابن حبان،

---

(۱)، حدیث موقوف صحابی کے قول و فعل کو کہتے ہیں جس میں صحابی نے اس قول و فعل کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب نہ کیا ہو اور مرفوع اس حدیث کو کہتے ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی ہو یعنی صحابی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی لیکر بتایا ہو کہ یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی یا یہ فعل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہے-

marfat.com

حاکم ، راوی: عبداللہؓ بن مسعود)

۲۰- دعا میں گانے کا طرز اختیار نہ کرنا، (یہ حدیث موقوف ہے)

۲۱- دعا میں بتکلف قافیہ بندی سے پرہیز کرنا- (بخاری، راوی: عبداللہ بن عباسؓ)

۲۲- انبیاء کرام علیہم السلام کے وسیلہ سے دعا مانگنا- (بخاری، بزار، حاکم، راوی: عمرؓ)

۲۳- اللہ کے نیک بندوں کا واسطہ دے کر دعا کرنا- (بخاری، راوی: انسؓ)

۲۴- آواز پست کرنا- (صحاح ستہ، راوی: ابو موسیٰ الاشعریؓ)

۲۵- گناہ کا اعتراف کرنا- (صحاح ستّہ، راویۃ: عائشہؓ)

۲۶- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاؤں کو اختیار کرنا جو صحیح سندوں سے مروی ہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی دوسرے کے الفاظِ دعا اختیار کرنے کی کوئی حاجت باقی نہیں رکھی- (ابو داوٗد، نسائی، راوی: ابو بکر الثقفیؓ)-

۲۷- جامع دعائیں اختیار کرنا- (ابو داوٗد، راویۃ: عائشہؓ)

۲۸- اپنی ذات سے دعا کی ابتداء کرے اور اپنے والدین اور مومن بھائیوں کے لئے دعا کرے- (مسلم، راوی: ابو درداءؓ و اُمّ سلمہؓ)

۲۹- اگر امام ہو تو تنہا اپنے لیے دعا نہ مانگے- (ابو داوٗد، ترمذی، ابن ماجہ، راوی: ثوبانؓ)

۳۰- عزم و یقین کے ساتھ دعا مانگنا- (صحاح ستّہ راوی: ابوھریرہؓ)

۳۱- انتہائی رغبت و اشتیاق سے دعا مانگے- (ابن حبان، ابو عوانہ راوی: ابو ھریرہؓ)

۳۲- کوشش و محنت سے حضور قلب کے ساتھ تہ دل سے دعا کرے اور اچھی امید رکھے- (حاکم، راوی: ابو ھریرہؓ)

marfat.com

۳۳- ایک دعا باربار مانگے (بخاری، مسلم، راوی: جریر بن عبداللہ البجلیؓ)
جو کم از کم تین بار ہو۔ (ابو داؤد، ابن السنی، راوی: ابو امیۃ المخزومیؓ)۔

۳۴- دعا میں اصرار و مبالغہ کرنا۔ (نسائی، حاکم، ابوعوانہ راوی: عبداللہ بن جعفرؓ)

۳۵- گناہ اور قطع رحمی کی دعا نہ کرنا۔ (مسلم و ترمذی، راوی: ابو ہریرہؓ)

۳۶- کسی ایسی چیز کی دعا نہ کرے جس کے بارے میں کسی ایک جانب کا فیصلہ ہو چکا ہو۔ (مثلاً لمبا آدمی ٹھگنا ہونے کی دعا نہ کرے) (نسائی راوی: عبداللہؓ بن مسعود)۔

۳۷- کسی محال حقیقی کی یا اس طرح کی کسی چیز کا سوال نہ کرے جو عادتاً محال ہو۔ (یعنی انہونی بات کی دعا نہ کرے مثلاً کہے کہ اے اللہ آسمان نیچے اور زمین اوپر کر دے) (بخاری راوی: عبداللہ بن عباسؓ)

۳۸- اللہ تعالیٰ کی رحمت کو تنگ نہ کرے۔ (مثلاً یوں دعا نہ کرے کہ یا اللہ مجھے بخش دے اور کسی کو نہ بخش)۔ (بخاری ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، راوی: عبداللہ بن عباسؓ)

۳۹- اپنی تمام حاجتیں اللہ تعالیٰ ہی سے مانگے۔ (ابن حبان، راوی: انسؓ)

۴۰- دعا کرنے والا اور سننے والے آمین کہیں۔ (بخاری، مسلم، ابو داؤد، نسائی، راوی: ابو ہریرہؓ)

۴۱- دعا سے فارغ ہونے کے بعد اپنے دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے۔
(ابو داؤد، ترمذی، ابن حبان، ابن ماجہ، حاکم، راوی: عبداللہ ابن عباسؓ)

۴۲- جلد بازی نہ کرے، یعنی دعا کی قبولیت کا اثر جلد ظاہر نہ ہو تو ناامید نہ ہو اور دعا کرنا چھوڑ نہ دے اور یوں نہ کہے کہ میں نے بہت دعا کی لیکن قبول نہ ہوئی۔
(بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ راوی: ابو ہریرہؓ)

marfat.com

دعا کے قبول ہونے کے اوقات

جن اوقات میں دعا قبول ہونے کی زیادہ امید ہے وہ یہ ہیں :

۱- شب قدر - (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، حاکم ، راویۃ: عائشہؓ)

۲- عرفہ کا دن - (ترمذی راوی: عمرو بن شعیبؒ)

۳- رمضان المبارک کا مہینہ - (بزار، راوی: عبادۃ بن الصامتؓ)

۴- شب جمعہ - (ترمذی، حاکم، راوی: عبداللہ بن عباسؓ)

۵- جمعہ کا دن - (ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، راوی : ابو ہریرہؓ)

۶- آدھی رات - (طبرانی)

اور بعض روایات میں رات کا نصف آخر مذکور ہے (احمد، ابویعلیٰ)

۷- پہلی تہائی رات - (احمد ، ابو یعلیٰ)

۸- پچھلی تہائی رات (مسند احمد)

۹- پچھلی تہائی رات کا درمیانی وقت - (ابو داؤد، ترمذی، نسائی ، طبرانی، بزار، راوی : عمرو بن عبسہؓ)

۱۰- سحر کا وقت (صحاح ستہ راوی: ابو ہریرہؓ)

۱۱- اور ساعتِ جمعہ ان سب اوقات میں سب سے زیادہ بڑھ کر امید رکھنے کے لائق ہے اور اس کا وقت امام کے منبر پر بیٹھنے سے لیکر نماز ختم ہونے تک ہے - (مسلم، ابو داؤد، راوی: ابو موسیٰ)

اور ایک روایت میں ہے کہ اس کا وقت قیام نماز سے لیکر سلام پھیرنے تک ہے - (ترمذی، ابن ماجہ، راوی: عمرو بن عوفؓ)

اور ایک روایت میں اس کا وقت یہ بتایا ہے کہ دعا کرنے والا جب کھڑا ہوا نماز

marfat.com

پڑھ رہا ہو۔(بخاری، مسلم، نسائی، ابن ماجه، راوی: ابو هریرهؓ)۔

اور بعض نے کہا ہے کہ یہ ساعت جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک ہے۔(ترمذی،)(یہ حدیث موقوف ہے۔)

اور بعض نے کہا ہے کہ جمعہ کے دن کی آخر ساعت ہے۔(ابو داوٗد، نسائی، مرفوعاً راوی : جابرؓ، موطا امام مالك، ابو داوٗد، نسائی، حاکم، موقوفاً علیٰ عبداللّٰہ بن سلامؓ)۔

اور بعض نے کہا ہے کہ یہ گھڑی طلوعِ فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک ہے۔

اور بعض نے کہا ہے کہ طلوعِ صبح صادق سے آفتاب نکلنے کے بعد تک ہے اور حضرت ابوذر غفاریؓ کی یہ رائے ہے کہ وہ ساعت آفتاب کے ڈھلنے کے ذرا دیر بعد شروع ہو کر ایک ہاتھ ڈھلنے تک ہے۔

امام محمد بن محمد الجزریؒ، فرماتے ہیں کہ میری رائے میں جس کا مجھے یقین ہے وہ ساعت امام کے نماز جمعہ میں الحمد پڑھنے سے آمین کہنے تک ہے تاکہ جو حدیثیں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پایۂ صحت کو پہنچ چکی ہیں ان میں مطابقت ہو جائے اور علامہ نوویؒ نے فرمایا ہے کہ صحیح بلکہ ٹھیک قول جس کے علاوہ دوسرا قول درست نہیں وہ ہے جو صحیح مسلم میں ابو موسیٰ الاشعریؓ کی حدیث سے ثابت ہے۔یعنی اس کا وقت امام کے منبر پر بیٹھنے سے لیکر نماز ختم ہونے تک ہے۔

marfat.com

دعا قبول ہونے کی حالتیں

یعنی جن حالات میں دعا زیادہ لائق قبول ہوتی ہے

۱- جس وقت نماز کے لئے اذان دی جائے- (ابو داؤد، حاکم، راوی : سھل بن سعدؓ)

۲- اذان اور اقامت کے درمیان کا وقت- (ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن حبان، راوی : انسؓ)

۳- مصیبت و غمزدہ شخص کی دعا۔

۴- حی علی الصلوٰۃِ اور حی علی الفلاح کے بعد جب کہ مؤذن اذان دے رہا ہو- (حاکم، راوی : ابو امامہؓ)

۵- میدان جہاد میں صف باندھتے وقت- (ابن حبان، طبرانی، مرفوعاً، راوی : سھل بن سعدؓ و موطا امام مالک موقوفاً علیٰ سھل بن سعدؓ)

۶- جنگ کے وقت (جب مؤمن و کافر) ایک دوسرے کو قتل کررہے ہوں- (ابوداؤد، راوی : سھلؓ)

۷- فرض نمازوں کے بعد- (ترمذی، نسائی، راوی : ابو امامہؓ)

۸- سجدہ کی حالت میں- (مسلم، ابوداؤد، نسائی، راوی : ابو ھریرہؓ)

۹- تلاوت قرآن شریف کے بعد- (ترمذی، راوی : عمران بن حصینؓ)

۱۰- خصوصاً ختم قرآن کے بعد- (طبرانی، مرفوعاً، راوی : عمران ابن ابی شیبۃ موقوفاً علیٰ ابو لبابہ و مجاھد)

اور خاص کر قرآن مجید ختم کرنے والے کی دعا- (ترمذی، طبرانی، راوی : عمران بن حصینؓ)

۱۱- زمزم کا پانی پیتے وقت (حاکم، راوی : عبداللہ بن عباسؓ)

marfat.com

۱۲- میت کے پاس حاضر ہونے کے وقت (مسلم، سنن اربعہ، راویۃ : ام سلمہؓ)

۱۳- مرغ کی آواز کے وقت (بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، راوی : ابو ہریرہؓ)

۱۴- مسلمانوں کے جمع ہونے کے وقت (صحاح ستہ، راویۃ :ام عطیۃ الانصاریۃؓ)

۱۵- اور ذکر کی مجلسوں میں (بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، راوی : ابو ہریرہؓ)

۱۶- اور امام کے 'وَلَاالضَّآلِّیْنَ' کہنے کے وقت (مسلم، ابوداوٗد، نسائی، ابن ماجہ
راوی : ابو ہریرہؓ و ابو موسیٰؓ)

۱۷- میت کی آنکھ بند کرتے وقت (مسلم، ابوداوٗد، نسائی، ابن ماجہ، راویۃ :
ام سلمہؓ)

۱۸- نماز کی اقامت کے وقت (طبرانی، ابن مردویہ، راوی :سہلؓ)

۱۹- بارش ہوتے وقت (ابو داوٗد، طبرانی، ابن مردویہ، راوی : سہلؓ)

۲۰- کعبہ پر نظر پڑتے وقت بھی دعا قبول ہوتی ہے (ترمذی، طبرانی، راوی :
ابو ہریرہؓ)

۲۱- سورۃ الانعام آیت ۱۲۴، میں جو ایک ساتھ دو مرتبہ لفظ 'اللّٰہ' آیا ہے
ان دونوں کے درمیان میں دعا قبول ہونا مجرب ہے :

﴿ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴾

ترجمہ : جب اُن کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے- اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا کونسا محل ہے اور) وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے- جو لوگ

marfat.com

جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے یہاں ذلت اور عذاب شدید ہوگا اس لئے کہ وہ مکاریاں کرتے تھے۔

امام محمد بن محمد الجزری فرماتے ہیں کہ ہم نے بہت سے علماء سے اس آیت کریمہ میں دونوں اسماء اللہ کے درمیان دعا کی قبولیت کا آزمودہ ہونا سنا ہے اور یاد کیا ہے اور حافظ حدیث عبدالرزاق رسغنی نے اپنی تفسیر میں شیخ عماد مقدسی سے اس مقام پر دعا کی قبولیت کی تصریح نقل کی ہے۔

مستجاب الدعوات لوگ

جن حضرات کی دعا خصوصیت کے ساتھ قبول ہوتی ہے ذیل میں ان کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

۱۔ بے چین اور مصیبت زدہ مجبور حال (بخاری، مسلم، ابوداؤد، راوی: ابن عمرؓ)

۲۔ مظلوم (جس پر ظلم کیا گیا ہو) (صحاح ستہ، راوی: عبداللہ بن عباسؓ) مسند احمد، بزار اور مصنف ابن ابی شیبۃ میں ہے کہ مظلوم کی دعا (یعنی جس پر ظلم کیا گیا ہو اس کی بددعا ظالم کے لئے ضرور قبول ہوگی) اگرچہ مظلوم بڑا گناہ گار ہی کیوں نہ ہو (راوی: ابو ہریرہؓ) اور صحیح ابن حبان اور مسند احمد میں ہے کہ ظالم کے حق میں مظلوم کی بددعا ضرور قبول ہوگی اگرچہ مظلوم کافر ہی ہو (راوی: ابو ذر الغفاریؓ)

۳۔ والد کی دعا اولاد کے لیے (ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ، راوی: ابو ہریرہؓ)

۴۔ امام عادل کی دعا (ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان، راوی: ابو ہریرہؓ)

marfat.com

۵- نیک آدمی کی دعا (بخاری، مسلم، ابن ماجه، راوی: عبداللہ بن عمرؓ)

۶- والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا (مسلم، روای: عمرؓ)

۷- مسافر (ابو داوٗد، احمد، ابن ماجه، بزار، راوی: ابوهریرةؓ)

۸- روزہ دار جس وقت افطار کرے (ترمذی، ابن ماجه، ابن حبان، راوی: انسؓ)

۹- مسلمان کی دعا اپنے مسلمان بھائی کے لئے اس کے **پیٹھ پیچھے** (مسلم، ابو داوٗد، ابن ابی شیبة، راوی: ابو هریرةؓ و ابو سعیدؓ)

۱۰- اور مسلمان کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک کہ ظلم یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے یا یوں نہ کہے کہ میں نے دعا تو کی لیکن قبول نہ ہوئی۔
(مسلم٬ مصنف ابن ابی شیبه، راوی: ابو هریرةؓ)

۱۱- ایک حدیث میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ ہر رات اور دن میں اللہ تعالیٰ کے بہت سے آزاد کردہ بندے ہوتے ہیں (جن کو اللہ تعالیٰ دوزخ سے آزاد فرماتا ہے) ان میں سے ہر بندہ کی ایک دعا (ضرور) مقبول ہوتی ہے۔ (مسند احمد، راوی: ابو هریرةؓ)

۱۲- جامع الی منصور میں ہے کہ صحیح دعا (یعنی زیادہ قابل قبول) اس شخص کی دعا ہے جو حج کے لئے نکلا ہو واپس ہونے تک اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔

۱۳- عمرہ کرنے والے کی دعا۔ (نسائی، ابن خزیمه، حاکم، ابن حبان، راوی: ابوهریرةؓ)

۱۴- غازی (مجاہد) کی دعا۔ (نسائی٬ ابن خزیمه٬ حاکم٬ ابن حبان٬ راوی: ابوهریرةؓ)

۱۵- مریض کی دعا۔ (بیهقی٬ الدعوات الکبیر٬ راوی: ابن عباسؓ)

شرط قبولیت دعا

عن ابی هریرةؓ قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم : ایها الناس ان اللّٰه طیب لا یقبل الا طیبا وان اللّٰه امر المومنین بما امر به

marfat.com

المرسلين فقال "يا ايُّها الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ط اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ" ، و قال "يَااَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ" ثم ذكر الرجل يطيل السفر اشعث اغبر يمد يديه الى السماء يا رب يارب و مطعمه حرام و مشربه حرام و ملبسه حرام و غذی بالحرام فانّى يستجاب لذلك. (۱)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ پاک ہیں اور صرف پاک چیز کو قبول فرماتے ہیں اور بے شک اللہ عزوجل نے مومنین کو بھی اسی بات کا حکم دیا ہے جس بات کا حکم اپنے رسولوں کو دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے (رسولوں سے) فرمایا۔ "اے رسولو! پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ بے شک میں تمہارے اعمال سے خوب واقف ہوں۔ (سورۃ المؤمنون: ۵۱) اور (مومنوں کو خطاب کر کے) فرمایا۔ "اے ایمان والو! جو پاک چیزیں ہم نے تم کو عطاء فرمائی ہیں ان میں سے کھاؤ۔ (سورۃ البقرۃ: ۱۷۲) پھر آپؐ نے ایک شخص کا ذکر فرمایا جو (اللہ کے راستے میں) لمبا سفر اختیار کرتا ہے (حج یا جہاد یا صلہ رحمی کیلئے) (لمبے سفر کی وجہ سے) وہ پراگندہ اور غبار آلود ہے۔ وہ آسمان کی طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلا کر دعا کرتا ہے۔ "اے میرے رب! اے میرے رب!" لیکن اس کا کھانا پینا حرام کا ہے' اس کا لباس حرام کا ہے اور اس کی نشو ونما ہی حرام سے ہوئی ہے تو اس کی دعا کیسے قبول ہو گی۔

فالله خير حافظاً وهو أرحم الراحمين

اللہ بہترین محافظ ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔

---

(۱) مسلم، کتاب الزکوٰۃ باب قبول الصدقه من الکسب الطیب و تربیتها. حدیث ۲۳۰۸)

marfat.com

باب دوئم

یارب

marfat.com

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان سے جو مردود ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

---

(۱) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ○

یارب! ہم سے یہ خدمت (یا عمل) قبول فرمائیے بے شک آپ سننے والے (اور) جاننے والے ہیں۔ (سورۃ البقرۃ آیت ۱۲۷)

---

(۲) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ○

یارب! ہمیں اپنا فرمانبردار بنائے رکھیئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیے اور (یارب) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتایئے اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرمایئے بے شک آپ توجہ فرمانے والے مہربان ہیں۔ (سورۃ البقرۃ آیت ۱۲۸)

---

(۳) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ○

یارب! ہمیں دنیا میں بھی نعمت عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی نعمت بخشیئے اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیئے۔ (سورۃ البقرۃ آیت ۱۰۲)

marfat.com

④ رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا

وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ○

یارب ! ہم پر صبر کے دھانے کھول دیجئے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھیئے اور (لشکر) کفار پر فتحیاب کیجئے۔ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۵۰)

⑤ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ اِنۡ نَّسِيۡنَآ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ج

یارب ! اگر ہم سے بھول چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجئے۔ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۸۶)

⑥ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ

عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ج

یارب ! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیئے جیسا آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۸۶)

⑦ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا وقفہ

وَاغۡفِرۡ لَنَا وقفہ وَارۡحَمۡنَا وقفہ اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا

عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ○

یارب ! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیئے اور (یارب) ہمارے گناہوں سے درگزر فرمایئے اور ہمیں بخش دیجئے اور ہم پر رحم فرمایئے آپ ہی ہمارے مالک ہیں، سو ہم کو کافروں پر غالب کیجئے۔ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۸۶)

⑧ رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ

لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ج اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ○

marfat.com

یارب! جب آپ نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیئے اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرمایئے، آپ تو بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔ (سورۃ آل عمران آیت ۸)

(۹) رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

یارب! ہم ایمان لے آئے سو ہمارے گناہ معاف فرمایئے اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیئے۔ (سورۃ آل عمران آیت ۱۶)

(۱۰) رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

یارب! جو (کتاب) آپ نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور آپ کے پیغمبر کے متبع ہو چکے۔ آپ ہمیں ماننے والوں میں لکھ لیجئے۔ (سورۃ آل عمران آیت ۵۳)

(۱۱) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

یارب! ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرمایئے اور ہمیں ثابت قدم رکھیئے اور کافروں پر فتح عطاء کیجئے۔ (سورۃ آل عمران آیت ۱۴۷)

(۱۲) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

یارب! آپ نے اس (کائنات) کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا آپ پاک ہیں آپ (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچایئے۔ (سورۃ آل عمران آیت ۱۹۱)

marfat.com

(۱۳) رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○

یارب ! جس کو آپ نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ (سورۃ آل عمران آیت ۱۹۲)

(۱۴) رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ

یارب ! ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا جو ایمان کیلئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ (سورۃ آل عمران آیت ۱۹۳)

(۱۵) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○

یارب ! ہمارے گناہ معاف فرمائیے۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر دیجئے اور ہمیں دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھائیے۔ (سورۃ آل عمران آیت ۱۹۳)

(۱۶) رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

یارب ! آپ نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعہ سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرمائیے اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجئے، کچھ شک نہیں کہ آپ خلاف وعدہ نہیں کرتے۔ (سورۃ آل عمران آیت ۱۹۴)

(۱۷) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○

marfat.com

یارب! ہم ایمان لے آئے آپ ہمیں ماننے والوں میں لکھ لیجئے۔ (سورۃ المائدۃ آیت ۸۳)

۱۱۸ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ج وَارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

یارب! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرمایئے جو ہمارے لئے عید قرار پائے (یعنی باعث فرحت و مسرت ہو) اور ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کیلئے اور وہ آپ کی طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دیجئے آپ بہتر رزق دینے والے ہیں۔ (سورۃ المائدۃ آیت ۱۱۴)

۱۱۹ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

یارب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر آپ ہمیں نہیں بخشیں گے اور ہم پر رحم نہیں فرمائیں گے تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔ (سورۃ الاعراف آیت ۲۳)

۱۲۰ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

یارب! ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجئے۔ (سورۃ الاعراف آیت ۴۷)

۱۲۱ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○

یارب! ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیجئے اور آپ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں۔ (سورۃ الاعراف آیت ۸۹)

۱۲۲ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○

marfat.com

یارب! ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دیجئے اور ہمیں مسلمان ہی ماریئے۔

(سورۃ الاعراف آیت ۱۲۶)

۲۳ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَنَجِّنَا
بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

یارب! ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ آزمائش میں نہ ڈالئیے اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش دیجئے۔ (سورۃ یونس آیات ۸۵-۸۶)

۲۴ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○

یارب! میری دعا قبول فرمایئے۔(سورۃ ابراہیم آیت ۴۰)

۲۵ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ
يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

یارب! حساب (کتاب) کے دن میری اور میرے ماں باپ کی اور مؤمنوں کی مغفرت فرمایئے۔ (سورۃ ابراہیم آیت ۴۱)

۲۶ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ
اَمْرِنَا رَشَدًا ○

یارب! ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرمایئے اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر دیجئے۔ (سورۃ الکہف آیت ۱۰)

۲۷ رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ○

یارب! ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے۔

(سورۃ طٰہٰ آیت ۴۵)

marfat.com

(۲۸) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

یارب ! ہم ایمان لائے آپ ہمیں بخش دیجئے اور ہم پر رحم فرمایئے اور آپ سب سے بہتر رحم فرمانے والے ہیں۔ (سورۃ المؤمنون آیت ۱۰۹)

(۲۹) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○

یارب ! دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیئے کیونکہ اس کا عذاب بڑی تکلیف دہ چیز ہے اور دوزخ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔ (سورۃ الفرقان آیت ۶۶)

(۳۰) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○

یارب ! ہمیں ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرمایئے اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنایئے۔ (سورۃ الفرقان آیت ۷۴)

(۳۱) رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○

یارب ! آپ کی رحمت اور آپ کا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے، جن لوگوں نے توبہ کی اور آپ کے راستے پر چلے ان کو بخش دیجئے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لیجئے۔ (سورۃ مؤمن آیت ۷)

marfat.com

(۳۲) رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ط
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ط
وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط وَ
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○

یارب! ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر دیجئے جن کا آپ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بے شک آپ غالب حکمت والے ہیں اور ان کو عذابوں سے بچائے رکھیئے، جس کو آپ اس روز عذابوں سے بچالیں گے تو بے شک اس پر آپ کی مہربانی ہو گی اور یقیناً یہ ہی بڑی کامیابی ہے۔ (سورۃ مؤمن آیت ۸-۹)

(۳۳) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ
وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ
اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

یارب! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرمایئے اور مؤمنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد) نہ پیدا ہونے دیجئے یارب آپ بڑے شفقت کرنے والے مہربان ہیں۔ (سورۃ الحشر آیت ۱۰)

(۳۴) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○

marfat.com

یارب! ہم آپ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی کے حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے۔ (سورۃ الممتحنۃ آیت ۴)

(۳۵) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَاۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

یارب! ہمیں کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دیجئے اور یارب ہمیں معاف فرمایئے بے شک آپ غالب حکمت والے ہیں۔ (سورۃ الممتحنۃ آیت ۵)

(۳۶) رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَاۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

یارب! ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر دیجئے اور ہمیں معاف فرمایئے بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ (سورۃ التحریم آیت ۸)

(۳۷) رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةًۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ○

یارب! مجھے اپنی طرف سے نیک اولاد عطا فرمایئے۔ بے شک آپ ہی دعا کو سننے والے ہیں۔ (سورۃ آل عمران، آیت ۳۸)

(۳۸) رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○

یارب! میرے علم میں اضافہ فرمایئے۔ (سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۴)

(۳۹) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

یارب! میری مغفرت فرمایئے اور مجھ پر رحم فرمایئے اور آپ سب سے بہترین مہربان ہیں۔ (سورۃ مومنون، آیت ۱۱۸)

marfat.com

۴۰ رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ
وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَأَصْلِحْ لِي
فِي ذُرِّيَّتِيٓ ۚ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ○

یارب! مجھے ان نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے جو آپ نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائی ہیں اور اس بات کی بھی توفیق عطا فرمایئے کہ میں ایسے نیک کام کروں جس سے آپ راضی ہو جائیں اور میرے لئے میری اولاد کو نیک بنا دیجئے - بے شک میں آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور میں (فرمانبرداروں) میں سے ہوں-(سورۃ احقاف، آیت ۱۵)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○ۚ
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ○
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا رب' جو صاحب عزت ہے
(اس سے) پاک ہے اور پیغمبروں پر سلام، اور سب طرح کی
تعریف اللہ رب العالمین کے لائق ہے۔

(سورۃ الصافات آیت ۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲)

marfat.com

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

ترجمہ: یااللہ! اپنے بندے اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرمایئے جیسا کہ آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر برکت نازل فرمایئے جس طرح آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔

راوی: ابو سعید الخدریؓ

(بخاری، کتاب التفسیر، حدیث نمبر ۴۷۹۲)

marfat.com

باب سوئم

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ

یااللہ میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں

marfat.com

(۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْـئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ.

یااللہ! میری خطاؤں، میری نادانی، اپنے معاملات میں میری زیادتی اور میرے ان گناہوں کو جن کو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، بخش دیجئے۔ (بخاری، مسلم، ابن ابی شیبہ۔ راوی: ابو موسیٰ الاشعریؓ)

(۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

یااللہ! مجھ سے جو گناہ سنجیدہ ارادہ سے اور جو مذاق سے اور جو نادانستہ اور دانستہ طور پر سرزد ہوئے سب کو بخش دیجئے اور یہ سب مجھ ہی سے ہوا۔ یااللہ! آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانے والے ہیں اور آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔
(بخاری، مسلم۔ راوی: ابو موسیٰ الاشعریؓ)

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

یااللہ! بے شک میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور آپ ہی گناہوں کو بخشتے ہیں۔ پس مجھے اپنی خاص مغفرت کے ساتھ بخش دیجئے اور مجھ پر رحم فرمایئے بے شک (آپ ہی) بخشنے والے مہربان ہیں۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ۔ راوی: ابو بکر صدیقؓ)

marfat.com

④ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی

یا اللہ! مجھے بخش دیجئے اور مجھ پر رحم فرمایئے اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملا دیجئے۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ۔ راویہ: عائشہ صدیقہؓ)

⑤ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں - وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کیلئے بادشاہی ہے اور وہی لائق ستائش ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، تمام تعریفوں کے لائق اللہ تعالیٰ ہے اور وہ پاک ہے، اللہ تعالیٰ ہی معبود ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی طاقت اور قوت دینے والا ہے۔ یا اللہ! مجھے بخش دیجئے۔

(بخاری۔ راوی: عبادۃ بن صامتؓ)

⑥ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ.

یا اللہ! میرے تمام گناہ، چھوٹے، بڑے، اگلے، پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ (سب) بخش دیجئے۔ (مسلم، ابوداؤد، ابن خزیمہ، دیلمی۔ راوی: ابوہریرہؓ)

marfat.com

⑦ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَ مَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ.

یا اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر گناہ بخش دیجئے۔ میں نے جو زیادتی کی اور میرے وہ گناہ جو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، (معاف کر دیجئے) آپ ہی جس کو چاہیں آگے کر دیں اور عزت دے دیں اور آپ ہی جس کو چاہیں پیچھے کر دیں اور بے عزت کر دیں (یعنی نیکیوں کی توفیق اور رحمت سے دور رکھنا آپ کے اختیار میں ہے) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، دیلمی۔ راوی علیؓ و عبداللہ بن عباسؓ)

⑧ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ.

یا اللہ! مجھے بخش دیجئے، مجھ پر رحم فرمائیے، مجھے معاف کر دیجئے، مجھے ہدایت عطا فرمائیے، مجھے رزق عنایت فرمائیے، میری بگڑی بنا دیجئے اور مجھے بلندی عطا فرمائیے۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، مستدرک حاکم، ابن السنی، دیلمی۔ راوی: ابن عباسؓ)

⑨ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ.

یا اللہ! میرے گناہ بخش دیجئے، میرے گھر میں وسعت پیدا فرمائیے اور میرے رزق میں برکت عطا فرمائیے۔ (ترمذی، نسائی، دارمی۔ راوی: ابو موسیٰ الاشعریؓ)

marfat.com

۱۰ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَ اَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ ۔

یا اللہ! ہمیں بخش دیجئے ' ہم پر رحم فرمائیے ' ہمیں عافیت نصیب فرمائیے، ہم سے راضی ہو جائیے اور ہم سے (ہماری عبادات اور دعاؤں کو) قبول فرمائیے۔ ہمیں جنت میں داخل کیجئے ' جہنم سے نجات عطا فرمائیے اور ہمارے تمام کاموں کو درست فرمائیے۔ (ابو داؤد، ابن ماجہ۔ راوی: ابو امامۃ الباہلیؓ)

۱۱ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ .

یا اللہ! بے شک آپ بہت زیادہ معاف فرمانے والے ہیں ' معاف کرنے کو پسند فرماتے ہیں پس مجھے بخش دیجئے۔ (ترمذی ' نسائی ' ابن ماجہ ' حاکم۔ راویہ: عائشہ صدیقہؓ)

۱۲ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ .

یا اللہ! آپ پاک ہیں اور تعریف کے لائق ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں آپ سے بخشش مانگتا ہوں اور آپ (ہی) کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ (نسائی ' حاکم۔ راوی: ابو سعید الخدریؓ)

۱۳ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ ۔

یا اللہ! میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دیجئے۔ (ترمذی، ابن ماجہ، ابن خزیمہ، ابن ابی شیبہ روایہ: فاطمۃ الکبریٰؓ)

marfat.com

(۱۴) رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔

یارب! مجھے بخش دیجئے اور میری توبہ قبول فرمائیے بے شک آپ توبہ قبول کرنے والے بخشنے والے ہیں۔ (ابن ماجہ 'ابن ابی شیبہ۔ راوی: ابن عمرؓ)

(۱۵) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاخْسَأْ شَیْطَانِیْ وَفُکَّ رِھَانِیْ وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی۔

یااللہ! مجھے بخش دیجئے اور میرے شیطان کو ذلیل کردیجئے اور میری بندش کو کھول دیجئے اور وزن اعمال کے وقت میری نیکیوں کے پلڑے کو بھاری کردیجئے اور مجھے ملاء اعلیٰ میں داخل فرمائیے۔ (ابوداؤد 'ترمذی' حاکم 'دیلمی۔ راوی: ابوزہیرؓ ابوسعیدؓ)

(۱۶) رَبِّ اغْفِرْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

یارب! مجھے بخش دیجئے 'اور میری توبہ قبول فرمائیے۔ بے شک آپ ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔ (ابوداؤد 'ترمذی' نسائی 'ابن ماجہ' ابن حبان۔ راوی: ابن عمرؓ)

(۱۷) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ اعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّکَ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حلیم اور کریم ہے 'اللہ پاک ہے 'عرش کریم کا رب ہے 'تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ یااللہ! مجھے بخش دیجئے۔ یااللہ! مجھ سے درگزر فرمائیے 'یااللہ! مجھ کو معاف فرمائیے بے شک آپ درگزر کرنے والے بخشنے والے ہیں۔ (نسائی 'ابن عساکر۔ راوی: عبداللہ بن جعفرؓ)

marfat.com

(۱۸) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَآ اَخْطَاْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُّ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَا جَھِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ۔

یااللہ! میرے نادانستہ، دانستہ، پوشیدہ، ظاہر جو میرے علم میں نہیں اور جو میرے علم میں ہیں، تمام گناہ بخش دیجئے۔ (احمد، البزار، طبرانی۔ راوی: عمران بن حصینؓ)

(۱۹) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاھْدِنِی السَّبِیْلَ الْاَقْوَمَ۔

یارب! مجھے بخش دیجئے، رحم فرمایئے اور نہایت سیدھے راستے کی ہدایت دیجئے۔

(احمد، ابو یعلی۔ راویہ: ام سلمہؓ)

(۲۰) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَخَطَاْیِیْ وَعَمَدِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَھْدِیْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

یااللہ! میرے گناہوں کو، میری خطا کو اور میری جان بوجھ کر کی ہوئی غلطی کو بخش دیجئے، یااللہ! میں آپ سے ہدایت طلب کرتا ہوں اس امر کے لئے جو میرے حق میں سب سے بہتر ہو اور میں اپنے نفس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابن ابی شیبہ، احمد، طبرانی الکبیر۔ راوی: عثمان بن ابو العاصؓ)

(۲۱) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَئِیْ وَعَمَدِیْ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا یَھْدِیْ لِصَالِحِھَا وَلَا یَصْرِفُ عَنْ سَیِّئِھَا اِلَّا اَنْتَ۔

marfat.com

یااللہ! میں نے جو گناہ غلطی سے کئے یا جان بوجھ کر (سب) بخش دیجئے۔ یااللہ! نیک اعمال اور اچھے اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرمائیے (کیونکہ) نیک اعمال کی ہدایت اور برے اعمال سے باز رکھنا آپ ہی کا کام ہے۔ (البزار۔ راوی: ابن عمرؓ)

(۲۲) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ کُلَّھَا اَللّٰھُمَّ انْعَشْنِیْ وَاَحْیِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاھْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّہٗ لَایَھْدِیْ لِصَالِحِھَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ۔

یااللہ! میرے صغیرہ اور کبیرہ تمام گناہ بخش دیجئے۔ یااللہ! میرا مرتبہ بلند کر دیجئے، مجھے زندہ رکھئے، مجھے رزق دیجئے اور اچھے اعمال و (عمدہ) اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرمائیے۔ بے شک اچھے اعمال کی طرف رہنمائی اور برے اعمال سے پھیرنا آپ ہی کے اختیار میں ہے۔ (حاکم، طبرانی، ابن السنی۔ راوی: ابوامامہؓ)

(۲۳) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَخَطَئِیْ وَعَمَدِیْ۔

یااللہ! میرے گناہوں کو اور میری غلطی، بھول کر ہو یا جان بوجھ کر، سب معاف فرما دیجئے۔ (طبرانی الصغیر۔ راوی: عبداللہ بن عباسؓ)

(۲۴) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ۔

یااللہ! مجھے بخش دیجئے، مجھ پر رحم فرمائیے اور مجھے جنت میں داخل کر دیجئے۔ (طبرانی فی الکبیر۔ راوی: سائب بن یزیدؓ)

marfat.com

(۲۵) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ خُلُقِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ كَسْبِيْ وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ۔

یا اللہ! میرے گناہوں کو بخش دیجئے اور میرے اخلاق میں وسعت عطا فرمائیے' میری روزی میں برکت عطا فرمائیے' اپنے عطا کردہ رزق پر مجھے اکتفاء کرنے کی توفیق عطا فرمائیے اور جس چیز کو آپ نے مجھ سے علیحدہ رکھا ہے اس کی آزمائش سے بچائیے۔ (دیلمی۔ راوی: معاویہؓ)

(۲۶) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَعَمْدِيْ وَهَزْلِيْ وَجِدِّيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَةَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ فِيْمَآ اَحْرَمْتَنِيْ۔

یا اللہ! میری نادانستہ غلطیوں اور جان بوجھ کر کئے گئے گناہوں نیز مذاق کی حالت میں یا سنجیدگی سے کیئے گئے سب گناہ بخش دیجئے۔ یا اللہ! مجھے اپنے عطیات کی برکت سے محروم نہ فرمائیے اور مجھے اس چیز کے فتنے میں نہ ڈالیئے جو آپ نے مجھے نہیں دی۔ (طبرانی الصغیر۔ راوی: ابی بن کعبؓ)

(۲۷) یَارَبِّ اغْفِرْ لِيْ۔

یارب! مجھے بخش دیجئے۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو آدمی سجدے میں سر رکھ کر یہ دعا پڑھتا ہے تو سر اٹھانے سے پہلے اس کی بخشش ہو جاتی ہے۔

(حاکم' ابن ابی شیبہ۔ راوی: ابو سعید الخدریؓ)

marfat.com

(۲۸) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.

یا اللہ! مجھے بخش دیجئے، میری توبہ قبول فرمائیے، بے شک آپ توبہ قبول فرمانے والے، بخشنے والے ہیں۔ (ابن ابی شیبہ)

(۲۹) اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰي عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ.

یا اللہ! میرے گناہوں سے آپ کی بخشش (کہیں) زیادہ وسیع ہے اور آپ کی رحمت میرے نزدیک میرے عمل سے زیادہ امید افزاء ہے۔ (مستدرک حاکم۔ راوی: جابر بن عبداللہؓ)

(۳۰) سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ.

یا اللہ! آپ پاک اور قابل ستائش ہیں میں آپ سے (گناہوں کی) بخشش مانگتا ہوں اور آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ (طبرانی فی الاوسط۔ راوی: ابوسعید الخدریؓ)

(۳۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْتَهْدِيْكَ لِمَرَاشِدِ اَمْرِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ.

یا اللہ! میں آپ سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور آپ سے اپنے مناسب حال مقاصد میں ہدایت چاہتا ہوں، آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں پس آپ میری توبہ قبول فرمائیے بے شک آپ ہی میرے ربّ ہیں۔ (حاکم۔ راوی: عمرؓ)

marfat.com

(۳۲) أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.

میں اللہ تعالیٰ سے جو نہایت عظمت والا ہے، بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک لائق تعریف اور نہایت عظیم ہے۔

جو شخص ان (مندرجہ بالا) کلمات کو پڑھے تو اسی طرح لکھے جاتے ہیں جس طرح اس نے پڑھے۔ پھر وہ عرش کے ساتھ لٹکائے جاتے ہیں اور کوئی گناہ جو اس پڑھنے والے سے صادر ہو اس کو نہیں مٹاتا یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو یہ کلمات اسی طرح سر بمہر (محفوظ) ہوں گے جس طرح اس نے کہے تھے۔ (البزار۔ راوی: عبداللہ بن عباسؓ)

(۳۳) أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.

میں اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ، قائم رکھنے والے ہیں اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

جو شخص ان (مندرجہ بالا) کلمات کے ساتھ تین بار استغفار کرے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ میدان جنگ (میں کافروں کے مقابلے) سے بھاگا ہو۔ (ابوداؤد۔ راوی: زیدؓ)

اگر کوئی شخص یہ کلمات تین بار پڑھے (ترمذی، ابن حبان، طبرانی موقوفاً راوی: زیدؓ و عبداللہؓ بن مسعود) یا پانچ بار کہے تو اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ابن ابی شیبہ۔ راوی: ابوسعیدؓ)

marfat.com

(۳۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ وَاَسْأَلُكَ
رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ
اِذْ هَدَيْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

یا اللہ! میں اپنے گناہ کی بخشش چاہتا ہوں، آپ سے آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں، یا اللہ! میرے علم میں اضافہ فرمایئے، میرے دل میں کجی نہ ڈالیئے بعد اس کے کہ آپ نے مجھے ہدایت نصیب فرمائی اور مجھے اپنی طرف سے ہدایت نصیب فرمایئے بے شک آپ ہی عطا کرنے والے ہیں۔ (دیلمی، ابن السنی۔ راوی: ابو سعیدؓ)

(۳۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ فَتُبْ
عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔

یا اللہ! میں آپ سے بخشش کا خواستگار ہوں اور آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں، میری توبہ قبول فرمایئے بے شک آپ ہی توبہ قبول کرنے والے بخشنے والے ہیں۔
(طبرانی الکبیر، ابو یعلیٰ۔ راوی: ابن عمرؓ)

(۳۶) اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ عَمِلْتُ سُوْٓءًا اَوْ
ظَلَمْتُ نَفْسِیْ، فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

یا اللہ! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ کی ذات پاک ہے، میں نے گناہ کیا یا اپنی جان پر ظلم کیا، آپ مجھے بخش دیجئے، آپ کے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔ (کنز بحوالہ ابن ابی الدنیا۔ راوی: علیؓ)

marfat.com

(۳۷) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اَیْ رَبِّ فَاغْفِرْ لِیْ۔

یا اللہ! آپ میرے رب ہیں، میں آپ کا بندہ ہوں میں نے اپنے نفس پر زیادتی کی ہے، مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے۔ آپ کے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔ یا رب! مجھے بخش دیجئے۔ (طبرانی الکبیر، دیلمی۔ راوی: ابوہریرہؓ)

(۳۸) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَیْكَ مِنْهُ

ثُمَّ عُدْتُّ فِیْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَعْطَیْتُكَ مِنْ

نَفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ

الَّتِیْ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ فَتَقَوَّیْتُ بِهَا عَلٰی مَعَاصِیْكَ

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَیْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِیْ

فِیْهِ مَا لَیْسَ لَكَ۔ اَللّٰھُمَّ لَا تُخْزِنِیْ فَاِنَّكَ بِیْ عَالِمٌ

وَلَا تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّكَ عَلَیَّ قَادِرٌ۔

یا اللہ! میں آپ سے ان گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں جن سے میں نے آپ کے حضور توبہ کی اور پھر دوبارہ ان کا ارتکاب کیا، میں آپ سے اس عہد کی وجہ سے بخشش چاہتا ہوں جو میں نے آپ سے کیا پھر اسے پورا نہیں کیا اور میں آپ سے ان نعمتوں کے حوالے سے معافی چاہتا ہوں جو آپ نے مجھے عطا فرمائیں اور میں نے ان سے آپ کی نافرمانیوں کیلئے قوت حاصل کی اور میں آپ سے ہر اس بھلائی کی وجہ

marfat.com

سے بخشش چاہتا ہوں جس سے میں نے آپ کی رضا کا ارادہ کیا پھر اس میں وہ چیز شامل ہو گئی جس میں آپ کی رضا نہ تھی۔ یا اللہ! مجھے رسوانہ فرمائیے بے شک آپ مجھے جانتے ہیں، آپ مجھے عذاب میں مبتلا نہ کیجئے، بے شک آپ میری گرفت پر قادر ہیں۔ (دیلمی۔ راوی: ابن عمرؓ)

---

(۳۹) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ
ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ،
اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ
وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَائَكَ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ
بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ
بَاْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔

یا اللہ! ہمیں بخش دیجئے، تمام مؤمنین، مؤمنات، مسلمین، مسلمات کو بخش دیجئے، ان کے دلوں میں باہمی محبت پیدا فرمائیے اور ان کے آپس کے معاملات کو درست فرما دیجئے۔ اپنے اور ان کے دشمنوں کے خلاف ان کی مدد فرمائیے۔ یا اللہ! کافروں پر لعنت بھیجئے جو آپ کے راستے سے روکتے ہیں۔ آپ کے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور آپ کے دوستوں سے لڑتے ہیں۔ یا اللہ! ان کے درمیان پھوٹ ڈال دیجئے، ان کے قدموں کو ڈگمگا دیجئے اور ان پر اپنا ایسا عذاب نازل فرمائیے جس کو آپ مجرموں سے واپس نہیں کرتے۔ (بیہقی فی سنن الکبریٰ۔ راوی: عمرؓ بن الخطاب)

marfat.com

سید الاستغفار

(۴۰) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ.

یا اللہ! آپ میرے رب ہیں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں میں آپ کے عہد و وعدہ پر حسب طاقت (قائم) ہوں میں اپنے عمل کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں اپنے اوپر آپ کی نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور آپ سے اپنے گناہ کا بھی اقرار کرتا ہوں پس آپ میرے گناہ بخش دیجئے۔ بے شک آپ ہی گناہوں کو بخشتے ہیں۔ (بخاری، ابوداؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ، احمد۔ راوی: شداد بن اوسؓ)

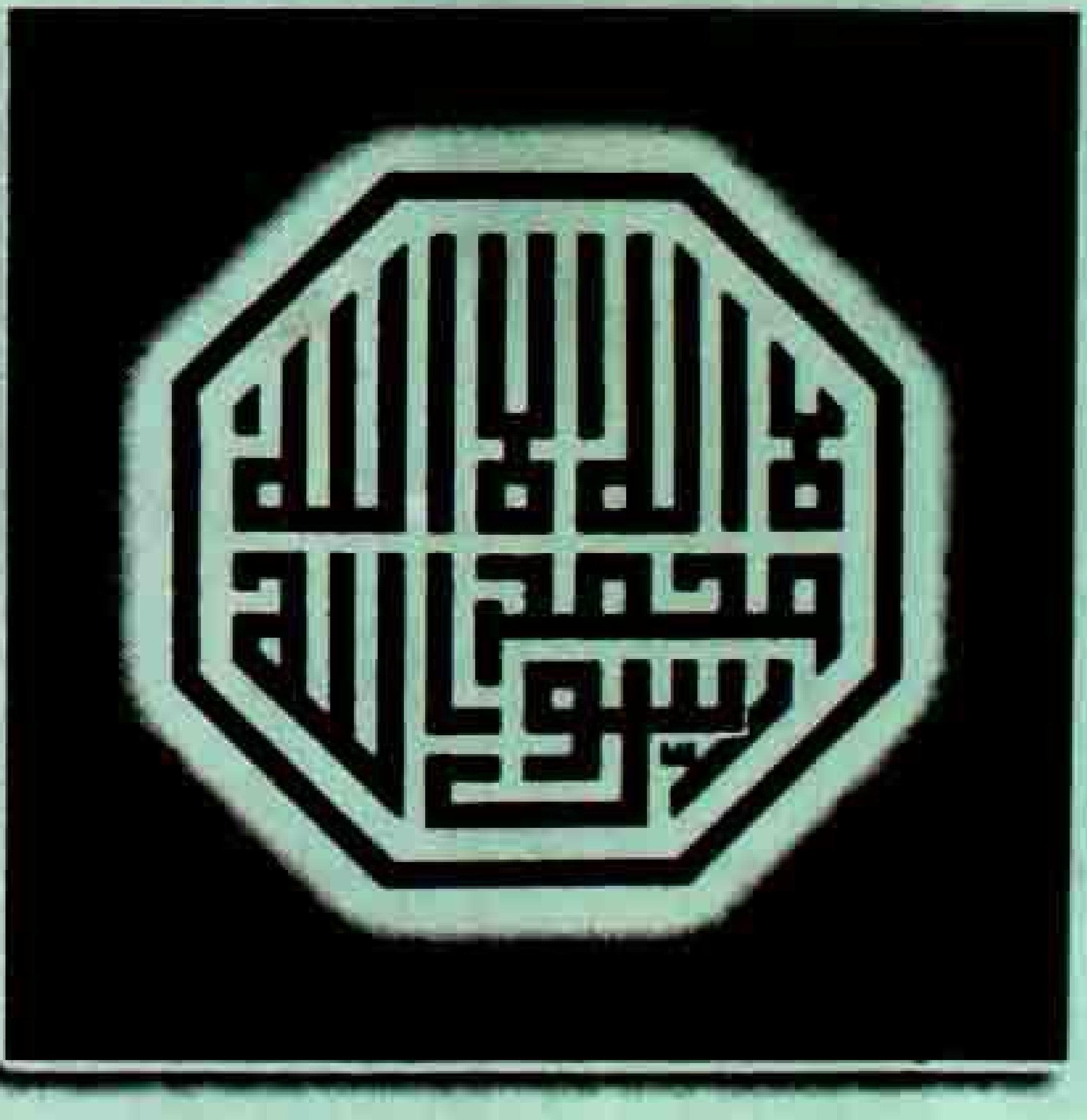

لا إله الا الله محمد رسول الله

marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ترجمہ : یااللہ! رحمت نازل فرمایئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں بزرگی والے ہیں۔ یااللہ! برکت نازل فرمایئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی، آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

راوی : کعب بن عجرہؓ

(بخاری، کتاب الدعوات، حدیث نمبر ۶۳۵۷)

marfat.com

باب چہارم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

یااللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں

marfat.com

(١) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ بِاَنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

یااللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس سبب سے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ اکیلے ہیں، بے نیاز ہیں۔ وہ (اللہ) جس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور اس کے برابر کوئی نہیں۔ ☆

(ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، معجم الطبرانی الکبیر، معجم الطبرانی الصغیر، مستدرک حاکم۔ راوی: بریدہ اسلمیؓ)

(٢) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ۔

یااللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس سبب سے کہ آپ ہی کیلئے تعریف ہے، آپ ہی عبادت کے لائق ہیں (آپ) یکتا ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں۔ آپ ہی زیادہ مہربان اور زیادہ احسان کرنے والے ہیں، آپ ہی آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہیں۔ اے بزرگی اور عزت والے! اے زندہ اور (دوسروں کو) قائم رکھنے والے۔ (نسائی، ابوداؤد، ترمذی، ابن حبان، حاکم اور احمد۔ راوی: انسؓ بن مالک) ☆

(٣) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی۔

یااللہ! بے شک میں آپ سے ہدایت، گناہوں سے بچاؤ، پاکدامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، احمد۔ راوی: عبداللہؓ بن مسعود)

☆ ۱، ۲ میں ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق اسم اعظم ہے جو کہ قبولیت دعا کا موجب ہے، اسی لئے ان دونوں حدیثوں کو تبرکاً اس باب کے شروع میں لایا گیا ہے۔

marfat.com

④ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْأَلُكَ الْھُدٰی وَالسَّدَادَ۔

یااللہ! بے شک میں آپ سے ہدایت اور ثابت قدمی (درستگی) کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم۔ راوی: ابوہریرہؓ)

⑤ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْأَلُكَ یَا اَللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

یااللہ! میں آپ (ہی) سے سوال کرتا ہوں۔ یااللہ! (جو) ایک ہے اور بے نیاز (ہے) نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں (یااللہ!) میرے گناہ بخش دیجئے بے شک آپ ہی بخشنے والے مہربان ہیں۔ (ابوداؤد، نسائی، حاکم۔ راوی: محجن اسلمیؓ)

⑥ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْأَلُكَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْۤ اَتَوَجَّہُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ۔

یااللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور آپ کے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو نبی رحمت ہیں، کے وسیلہ سے آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ یارسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں آپ کے وسیلہ سے اپنی حاجت میں اپنے رب کی طرف توجہ کرتا ہوں تاکہ وہ میرے لئے پوری کی جائے۔ یااللہ! میرے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت قبول فرمایئے۔ (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ۔ راوی: عثمان بن حنیفؓ)

marfat.com

(٧) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ۔

یااللہ! میں آپ سے دنیااور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔یااللہ! میں آپ سے اپنے دین، دنیا، اہل وعیال اور مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔یا اللہ! میری پردہ پوشی فرمایئے اور مجھے ڈر سے بے خوف کردیجئے۔یااللہ! میرے آگے سے پیچھے سے اور میرے دائیں' بائیں اور اوپر سے، میری حفاظت فرمایئے' اور میں آپ کی عظمت کی (اس بات سے) پناہ چاہتا ہوں کہ میں نیچے سے کسی ہلاکت میں ڈالا جاؤں۔(ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم۔ راوی: عبداللہ بن عمرؓ)

(٨) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِیْۤ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا۔

یااللہ! بے شک میں آپ سے ایمان کی حالت میں صحت' اچھے اخلاق کے ساتھ ایمان اور ایسی کامیابی جس کے بعد آپ فلاح عطا فرمائیں' آپ کی رحمت وعافیت' آپ کی بخشش اور آپ کی رضا کا سوال کرتا ہوں۔(نسائی' مستدرک حاکم' طبرانی۔راوی: ابوہریرہؓ)

marfat.com

⑨ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔

یا اللہ! میں آپ سے پاکیزہ رزق، نفع بخش علم اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

(ابن ماجہ، دارمی، طبرانی الصغیر، ابن السنی، دیلمی۔ راوی: جابر بن عبد اللہؓ ام سلمہؓ)

⑩ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَعَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْاَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔

یا اللہ! بے شک میں آپ سے اپنے کاموں میں پختگی کا سوال کرتا ہوں ہدایت کی پختگی کا سوال کرتا ہوں، آپ کی نعمت کے شکر اور آپ کی اچھی عبادت (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں، میں آپ سے سچی زبان، پاک دل اور اچھے اخلاق کا سوال کرتا ہوں اور میں ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کو آپ جانتے ہیں اور ہر اس چیز کی خیر کا سوال کرتا ہوں جس کو آپ جانتے ہیں اور ہر اس گناہ سے آپ کی بخشش چاہتا ہوں جس کو آپ جانتے ہیں بے شک آپ پوشیدہ باتوں کو خوب جانتے ہیں۔ (ترمذی، ابن حبان، حاکم۔ راوی: شداد بن اوسؓ)

marfat.com

(۱۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسٰکِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ فِیْهِ وَاَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُ اِلٰی حُبِّكَ۔

یا اللہ! بے شک میں آپ سے نیک اعمال کرنے' برے کام چھوڑنے اور محتاج لوگوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ آپ مجھے بخش دیجئے اور مجھ پر رحم فرمایئے اور جب آپ کسی قوم کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہیں تو مجھے فتنہ سے محفوظ فرماتے ہوئے موت دے دیجئے۔ یا اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت' آپ کے محبّ کی محبت اور ہر اس عمل کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو آپ کی محبت کے قریب کر دے۔ (ترمذی حاکم' دیلمی۔ راوی: ابودرداءؓ و معاذ بن جبلؓ)

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ کُلَّ قَضَآءٍ لِّیْ خَیْرًا۔

marfat.com

یا اللہ! میں آپ سے ہر قسم کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔اِس جہان میں اور اُس جہان میں، جو میرے علم میں ہے اور جسے میں نہیں جانتا اور میں ہر قسم کی برائی سے چاہے وہ اِس جہاں سے متعلق ہو یا اُس جہاں سے میرے علم میں ہو یا نہ ' (سب سے) آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔یا اللہ! میں آپ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ سے آپ کے (خاص) بندے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کی اور میں ہر اس برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس سے آپ کے خاص بندے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی۔یا اللہ! میں آپ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جو بات یا عمل اس سے قریب کرے' اس کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں جہنم سے اور اس بات یا عمل سے جو اس کے قریب کرے۔یا اللہ! میں آپ سے تقدیر کے ہر فیصلے کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔(ابن ماجہ' احمد' ابن حبان' حاکم۔راویہ: عائشہ صدیقہؓ)

(۱۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ.

یا اللہ! میں آپ کی اس رحمت کے وسیلہ سے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے سوال کرتا ہوں کہ میرے گناہ بخش دیجیے۔(ابن ماجہ' دارمی، حاکم' ابو عوانہ۔راوی: ابن عمرؓ)

(۱۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ.

marfat.com

یا اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت، آپ کے محبّ کی محبت اور اس عمل کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو مجھے آپ کی محبت تک پہنچا دے۔ یا اللہ! اپنی محبت کو میری جان، میرے اہل و عیال اور ٹھنڈے پانی (کی محبت) سے زیادہ میرے لئے محبوب بنا دیجئے۔ (ترمذی، حاکم۔ راوی: ابو درداءؓ)

---

(۱۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ۔

یا اللہ! میں آپ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم کی آگ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابن ماجہ۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔ احمد۔ راوی: سلیمؓ)

---

(۱۶) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَنَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ۔

یا اللہ! میں آپ سے ثابت رہنے والے ایمان، باقی رہنے والی نعمت اور جنت کے اعلیٰ درجہ (جنت خلد) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔ (نسائی، ابن حبان، حاکم۔ راوی: عبد اللہ بن مسعودؓ)

---

(۱۷) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الطَّاهِرِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَکِ الْاَحَبِّ اِلَیْکَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ۔

marfat.com

یا اللہ! میں آپ سے آپ کے ایسے پاکیزہ 'عمدہ 'بابرکت اور آپ کے پسندیدہ نام کے توسط سے سوال کرتا ہوں کہ جس کے ذریعے جب آپ سے دعا کی جائے تو آپ اس کو قبول کرتے ہیں اور جب اس کے ذریعے آپ سے سوال کیا جائے تو آپ عطا فرماتے ہیں اور جب اس کے ذریعے آپ سے رحمت طلب کی جائے تو آپ رحمت برساتے ہیں اور جب اس کے ذریعے آپ سے کشادگی چاہی جائے تو آپ کشادگی عطا فرماتے ہیں۔ (ابن ماجہ۔ راویہ: عائشہ صدیقہؓ)

(۱۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَشَرِّ مَا قَبْلَهٗ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ.

یا اللہ! میں آپ سے آج کے دن کی بھلائی کا 'اس کی فتح 'اس کی نصرت 'اس کے نور 'اس کی برکات اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے اس کے شر سے جو اس میں ہے اس سے پہلے کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد 'دیلمی۔ راوی: ابومالک الاشعریؓ)

(۱۹) اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔

یا اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ (ترمذی، راوی: عبداللہ بن عباسؓ)

(۲۰) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَیْكَ الْبَلٰغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

marfat.com

یا اللہ! بے شک ہم آپ سے اس خیر کا سوال کرتے ہیں جس کا آپ سے آپ کے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا اور ہم ہر اس بری چیز سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں جس سے آپ کے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ طلب کی، آپ ہی مددگار ہیں اور آپ ہی پر کفایت ہے (یعنی آپ ہی سب کی حاجت برآری کیلئے کافی ہیں) برائیوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت صرف آپ ہی کی عطا سے ہے۔ (ترمذی۔ راوی: ابو امامہؓ)

---

(۲۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْأَلُکَ غِنَایَ وَغِنٰی مَوْلَایَ.

یا اللہ! میں آپ سے اپنے لئے اور اپنے احباب کیلئے (مخلوق سے) بے پرواہی کا سوال کرتا ہوں۔ (مسند احمد، طبرانی۔ راوی: ابو صرمہؓ)

---

(۲۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّاَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ.

یا اللہ! بے شک میں آپ سے نفع بخش علم کا سوال کرتا ہوں اور غیر مفید علم سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابن حبان، دیلمی۔ راوی: جابرؓ/عائشہؓ)

---

(۲۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْأَلُکَ بِاَنَّکَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَکَ وَالْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَکَ وَالظَّاھِرُ فَلَا شَیْءَ فَوْقَکَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ دُوْنَکَ اَنْ تَقْضِیَ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَنْ تُغْنِیَنَا مِنَ الْفَقْرِ.

---

marfat.com

یا اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ آپ اول ہیں آپ سے پہلے کچھ نہیں (تھا) اور (آپ ہی) آخر ہیں کہ آپ کے بعد کچھ نہیں (ہوگا) آپ ہی ظاہر ہیں کہ آپ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور آپ ہی پوشیدہ ہیں کہ آپ کے سوا کوئی چیز نہیں، ہمارا قرض ادا کر دیجئے اور ہمیں فقر سے بے نیاز کر دیجئے۔ (ابن ابی شیبہ۔ راوی: ابوہریرہؓ)

(۲۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ عَلَیَّ وَبَلَاءِكَ الْحَسَنِ الَّذِیْ اَبْلَیْتَنِیْ بِهٖ وَفَضْلِكَ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ اَفْضَلْتَ عَلَیَّ اَنْ تُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ بِفَضْلِكَ وَمَنِّكَ وَكَرَمِكَ۔

یا اللہ! میں آپ سے آپ کی اس نعمت کاملہ کے ذریعہ جو مجھے عطا ہوئی ہے آپ کی بہترین آزمائش کے ذریعہ جس میں آپ نے مجھے مبتلا کیا ہے۔ اور آپ کے فضل کے ذریعے جو آپ نے مجھے عطا کیا، سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے اپنے احسان، فضل اور رحمت کے طفیل جنت میں داخل فرمائیں۔ (دیلمی۔ راوی: عبداللہؓ بن مسعود)

(۲۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَاءِ وَخَیْرَ النَّجَاحِ وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَخَیْرَ الْحَیَاةِ وَخَیْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِیْنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجٰتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ۔

marfat.com

یا اللہ! میں آپ سے اچھے سوال، بہتر دعا، اچھی کامیابی، اچھے عمل، بہتر ثواب، اچھی زندگی اور عمدہ موت کا سوال کرتا ہوں۔ مجھے ثابت قدم رکھیے۔ میری (نیکیوں کے) پلڑے کو بھاری کر دیجئے، میرے ایمان کو پختہ کر دیجئے، میرا درجہ بلند کر دیجئے، میری نماز قبول فرمایئے اور میری خطا کو بخش دیجئے۔ (یا اللہ!) میں آپ سے جنت میں بلند درجات (کے حاصل ہونے) کا سوال کرتا ہوں۔ (حاکم، طبرانی فی الکبیر، طبرانی فی الاوسط۔ راویۃ: ام سلمہؓ)

---

(۲۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ وَتَرْضٰی بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ۔

یا اللہ! میں آپ سے ایسے نفس مطمئنہ کا سوال کرتا ہوں جو آپ کی ملاقات پر ایمان رکھتا ہو، آپ کے فیصلے پر راضی ہو اور آپ کی عطا پر اکتفاء کرتا ہو۔ (حاکم، دیلمی۔ راوی: ابو امامہؓ)

---

(۲۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجٰتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِيْ وَخَيْرَ مَآ اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَآ اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجٰتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ۔ اٰمِيْنَ۔

marfat.com

یا اللہ! میں آپ سے نیکی کے آغاز اور خاتمے، جامع نیکی، خیر کے اول آخر، ظاہر باطن اور جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ یا اللہ! میری دعا قبول فرمایئے۔ یا اللہ! میں آپ سے اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو میں لاؤں اور اس کی بھلائی جو میں کروں اور بھلائی اس عمل کی جو میں کروں۔ پوشیدہ اور ظاہر کی بھلائی اور جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ یا اللہ! میری دعا قبول فرمایئے۔ (حاکم، طبرانی فی الاوسط وفی الکبیر۔ راویۃ: اُم سلمہؓ)

۲۸ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ.

یا اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل اور آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ ہی اس کے مالک ہیں۔ (طبرانی۔ راوی: عبداللہؓ بن مسعود)

۲۹ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خُلُقِیْ وَفِیْ اَھْلِیْ وَفِیْ مَحْيَایَ وَفِیْ عِلْمِیْ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ، وَاَسْأَلُكَ الدَّرَجٰتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ.

یا اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے کان، میری آنکھ، میری روح، میری صورت، میرے اخلاق، میرے اہل وعیال، میری زندگی اور میرے علم میں برکت ڈال دیجئے، میری نیکیاں قبول فرمایئے اور میں آپ سے جنت میں اعلیٰ درجات کا سوال (بھی) کرتا ہوں۔ یا اللہ! میری دعاء قبول فرمایئے۔ (حاکم، طبرانی فی الاوسط وفی الکبیر۔ راویۃ: اُم سلمہؓ)

marfat.com

(۳۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُکَ الصِّحَّۃَ وَالْعِفَّۃَ وَ الْاَمَانَۃَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ .

یا اللہ ! میں آپ سے صحت ' پاک دامنی ' امانت ' اخلاق حسنہ اور تقدیر پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں۔ (حاکم ' البزار ' دیلمی ۔ راوی: عبد اللہ بن عمرؓ)

(۳۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُکَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَ تُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَھِّرَ قَلْبِیْ وَتُحْصِنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِیْ وَ تَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْأَلُکَ الدَّرَجٰتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّۃِ اٰمِیْن.

یا اللہ ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا ذکر بلند فرمادیجئے ' میرا بوجھ اتار دیجئے ' میرے کام درست کردیجئے ' میرا دل پاک فرمادیجئے ' میری شرم گاہ کو محفوظ فرمادیجئے ' میرا دل روشن کردیجئے اور میرا گناہ بخش دیجئے اور میں آپ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ یا اللہ ! میری دعا قبول فرمائیے۔

(حاکم ' طبرانی فی الاوسط و فی الکبیر ۔ راویۃ: ام سلمہؓ)

(۳۲) وَاَسْأَلُکَ مَا قَضَیْتَ لِیْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَہٗ رُشْدًا۔

اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے آپ نے جس امر کا فیصلہ کیا ہے اس کا انجام بہتر کردیجئے۔ (حاکم ۔ راویۃ: عائشہ صدیقہؓ)

(۳۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُکَ الرِّضَا بِالْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّۃَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِکَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآئِکَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّۃٍ وَّلَا فِتْنَۃٍ مُّضِلَّۃٍ ۔

marfat.com

یااللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں تقدیر پر رضا کا، موت کے بعد آرام کی زندگی کا، آپ کی زیارت کی لذّت کا اور آپ سے ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں جو نقصان دہ سختی اور بغیر گمراہ کرنے والے فتنے کے ہو۔ (طبرانی فی الکبیر والاوسط، دیلمی۔ راوی: فضالہؓ/زید بن ثابتؓ)

۳۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ۔

یااللہ! میں آپ کے اسمِ اعظم اور آپ کے رضوانِ اکبر کے توسط سے سوال کرتا ہوں۔ (طبرانی فی الکبیر، دیلمی۔ راوی: حمزہؓ بن عبد المطلب)

۳۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ اِیْمَانًا دَآئِمًا، وَاَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا، وَاَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا، وَاَسْأَلُكَ یَقِیْنًا صَادِقًا وَاَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِیَةِ، وَاَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَی الْعَافِیَةِ وَاَسْأَلُكَ الْغِنٰی عَلَی النَّاسِ۔

یااللہ! میں آپ سے دائمی ایمان کا سوال کرتا ہوں، میں آپ سے ڈرنے والے دل کا سوال کرتا ہوں، میں آپ سے علم نافع کا سوال کرتا ہوں، میں آپ سے سچے یقین کا سوال کرتا ہوں، میں آپ سے عافیت پر شکر کا سوال کرتا ہوں اور لوگوں سے بے نیازی کا میں آپ سے سوال کرتا ہوں۔ (کنز العمال، راوی: ابوذر غفاریؓ)

۳۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِیْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَمُرَافَقَةَ النَّبِیِّیْنَ وَیَقِیْنَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِیْنَ وَذِلَّةَ الْمُتَّقِیْنَ حَتّٰی تَوَفَّانِیْ عَلٰی ذٰلِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

marfat.com

یا اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے شکر کرنے والوں کی جزا کا، آپ کے مقرب لوگوں کی ضیافت کا، انبیاء کی رفاقت کا، صدیقین (سچے لوگوں) کے یقین کا، یقین رکھنے والوں کی عاجزی کا، پرہیزگاروں کی انکساری کا حتیٰ کہ آپ اسی پر مجھے موت عطا فرمائیے، یا ارحم الراحمین۔ (دیلمی۔ راوی: ابوہریرہؓ)

۳۷ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْمَعِیْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ۔

یا اللہ! میں آپ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل میں رچ بس جائے اور سچے یقین کا سوال کرتا ہوں یہاں تک کہ میں یقین کرلوں کہ مجھے وہی ملے گا جو آپ نے میرے لئے لکھ رکھا ہے اور مجھے اس رزق پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرمائیے جو آپ نے میرے لیے تقسیم کر رکھا ہے۔ (البزار۔ راوی: ابن عمرؓ)

۳۸ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِاسْمِكَ الْكَبِیْرِ الْاَكْبَرِ۔

یا اللہ! میں آپ کے اسماء حسنیٰ جنہیں میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا اور آپ کے اسم اعظم اور اسم اکبر کے توسط سے آپ سے سوال کرتا ہوں۔ (دیلمی۔ راوی: انسؓ)

۳۹ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔

marfat.com

یا اللہ! میں آپ سے آپ کی رحمت کو واجب کرنے والے اور آپ کی بخشش کو لازم کرنے والے اعمال، ہر گناہ سے سلامتی، ہر نیکی سے حصہ، جنت (کے ملنے) کی کامیابی اور جہنم سے نجات کا سوال کرتا ہوں۔ (حاکم، طبرانی۔ راوی: عمرؓ)

(۴۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِیْشَۃً نَقِیَّۃً وَّمِیْتَۃً سَوِیَّۃً وَّمَرَدًّا غَیْرَ مَخْزِیٍّ وَّلَا فَاضِحٍ۔

یا اللہ! میں آپ سے پاکیزہ زندگی، عمدہ موت اور ذلت اور رسوائی کے بغیر (قیامت کے دن) واپسی کا سوال کرتا ہوں۔ (طبرانی۔ راوی: ابن عمرؓ)

لا إله الا الله محمد رسول الله

marfat.com

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

ترجمہ : یااللہ ! رحمت نازل فرمایئے اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرمایئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام اور ان کی آل پر۔

راوی : ابو سعید الخدریؓ

(بخاری، کتاب الدعوات، حدیث نمبر ۶۳۵۸)

marfat.com

باب پنجم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ

یا اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں

marfat.com

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔

یا اللہ! میں عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور دجال کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور زندگی و موت کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ یا اللہ میں گناہ اور قرض سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی۔ راویہ: عائشہ صدیقہؓ)

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا كَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔

یا اللہ! بے شک میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں سستی سے، بزدلی سے، بہت بڑھاپے سے، قرض اور گناہ سے۔ یا اللہ! بے شک میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے، قبر کے فتنے سے، قبر کے عذاب سے، مالداری کی آزمائش اور محتاجی

marfat.com

کی آزمائش کے شر سے اور کانے دجال کے شر سے۔ یااللہ! میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو ڈالیئے اور میرے دل کو غلطیوں سے ایسے پاک کر دیجئے جس طرح سفید کپڑے کو میل سے پاک کیا جاتا ہے' مجھے گناہوں سے اتنا دور رکھیے جتنا آپ نے مشرق اور مغرب کو ایک دوسرے سے دور رکھا ہے۔ (صحاح ستہ، بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ۔ راویہ: عائشہ صدیقہؓ)

③ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

یااللہ! بے شک میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں عاجزی' کاہلی' بزدلی اور بہت بڑھاپے سے اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے' نیز زندگی اور موت کے فتنہ سے (بھی) آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، احمد، حاکم، طبرانی الصغیر۔ راوی: انسؓ)

④ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ لَا تَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ۔

یااللہ! بے شک میں آپ کے اس غلبہ کے وسیلہ سے کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے گمراہ کر دیں، آپ ہمیشہ زندہ رہنے والے ہیں (کبھی) نہیں مریں گے اور جن اور انسان (سب) مر جائیں گے۔ (بخاری' مسلم' نسائی۔ راوی: ابن عباسؓ)

marfat.com

⑤ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ۔

یا اللہ! بے شک میں مصیبت کی مشقت' بدبختی کے حصول' بُری تقدیر اور دشمنوں کے خوش ہونے سے (بسبب میری مصیبت کے) آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (بخاری، مسلم، نسائی، دیلمی۔ راوی: ابو ہریرہؓ)

⑥ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓی اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِیْنِنَا۔

یا اللہ! بے شک ہم اپنی ایڑیوں پر پھرنے (یعنی معاذ اللہ مرتد ہونے یا ہجرت کے بعد واپس لوٹنے سے) یا دین کے بارے میں فتنہ میں ڈالے جانے سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں۔ (بخاری، مسلم۔ راوی: ابو ملیکہؓ)

⑦ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

یا اللہ! میں بزدلی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں' نکمی عمر کی طرف لوٹنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں' دنیا کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور عذابِ قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (بخاری، ابو داؤد، نسائی۔ راوی: سعد بن ابی وقاصؓ)

marfat.com

٨ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡكَسَلِ وَالۡهَرَمِ وَ
سُوۡٓءِ الۡكِبَرِ وَفِتۡنَةِ الدُّنۡيَا وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ، اَصۡبَحۡنَا وَاَصۡبَحَ
الۡمُلۡكُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ خَيۡرَ
هٰذَا الۡيَوۡمِ فَتۡحَهٗ وَنَصۡرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَ
اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ مَا فِيۡهِ وَشَرِّ مَا بَعۡدَهٗ۔

یا اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں سستی، بڑھاپے، بڑھاپے کی برائی، دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔ ہم نے اور تمام ملک نے اللہ تعالیٰ کیلئے صبح کی (وہ اللہ) جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ یا اللہ! میں آپ سے آج (کے) دن کی بھلائی، فتح، مدد، نور، برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے جو آج کے دن میں ہے اور اس کے بعد کے شر سے جو اس کے بعد ہے، سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ابی شیبہ۔ راوی: عبداللہؓ بن مسعود)

٩ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡكَسَلِ
وَالۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ وَالۡهَرَمِ وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ،
اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفۡسِیۡ تَقۡوٰهَا وَزَكِّهَا اَنۡتَ خَيۡرُ مَنۡ
زَكّٰهَا اَنۡتَ وَلِيُّهَا وَمَوۡلٰهَا. اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ
مِنۡ عِلۡمٍ لَّا يَنۡفَعُ وَمِنۡ قَلۡبٍ لَّا يَخۡشَعُ وَمِنۡ نَّفۡسٍ لَّا تَشۡبَعُ
وَمِنۡ دَعۡوَةٍ لَّا يُسۡتَجَابُ لَهَا۔

یا اللہ! بے شک میں عاجزی، کاہلی، بزدلی، بخیلی، بہت بڑھاپے اور عذاب قبر سے واقعۃً آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ یا اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا فرمایئے

marfat.com

اور اسے پاک کر دیجئے، آپ بہترین پاک کرنے والے ہیں، آپ ہی اس کے کارساز اور مددگار ہیں۔یا اللہ! بے شک میں غیر نفع بخش علم، بے خوف دل، نہ سیر ہونے والے نفس اور غیر مقبول دعا سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ابی شیبہ، احمد، دیلمی۔ راوی: زید بن ارقمؓ)

---

(۱۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔

یا اللہ! بے شک میں اپنے ان اعمال کے شر سے جو میں کر چکا اور ان اعمال کے شر سے جو میں نے نہیں کئے، آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ۔ راویہ: عائشہ صدیقہؓ)

---

(۱۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ۔

یا اللہ! بے شک میں آپ کی نعمت کے زوال، آپ کی عافیت کے بدلنے، آپ کے ناگہانی عذاب اور آپ کے ہر قسم کے غضب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی۔ راوی: ابن عمرؓ)

---

(۱۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔

یا اللہ! میں کفر اور محتاجی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔یا اللہ! میں قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (ابوداؤد، نسائی، دارمی۔ راوی: ابوبکر صدیقؓ)

marfat.com

۱۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۔

یا اللہ! میں پریشانی اور غم سے، عاجزی اور سستی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، بزدلی اور بخیلی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں نیز قرض کے غلبہ اور لوگوں کے زور (و ظلم) سے آپ ہی کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابو داؤد۔ راوی: ابو سعید الخدریؓ)

۱۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا یُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا یُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ۔

یا اللہ! میں آپ کی کریم ذات اور (ہر لحاظ سے) پورے کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جو آپ کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ یا اللہ! آپ قرض اور گناہ کو دور کرنے والے ہیں۔ آپ کے لشکر کو (کبھی) شکست نہیں دی جاسکتی اور (کبھی) آپ کے وعدے کے خلاف نہیں ہوتا اور کسی بھی دولت مند کو اس کی دولت (آپ کے قہر و عذاب سے) نہیں بچاسکتی آپ پاک ہیں اور حمد و ستائش کے لائق ہیں۔ (ابو داؤد، نسائی، حاکم، دیلمی۔ راوی: علیؓ)

marfat.com

(۱۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔

یا اللہ! میں آپ کی رضا کے وسیلہ سے، آپ کی ناراضگی سے اور آپ کی صفت عفو کے ذریعے آپ کے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں اور آپ کے عذاب سے آپ کی ہی پناہ چاہتا ہوں، میں کماحقہ آپ کی تعریف نہیں کر سکتا آپ ایسے ہی ہیں جس طرح آپ نے خود اپنی تعریف فرمائی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن ابی شیبہ، طبرانی فی الاوسط۔ راوی: علیؓ)

(۱۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔

یا اللہ! میں بھوک سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ نہایت بری ساتھ لیٹنے والی شئے ہے اور خیانت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ نہایت برا بھید ہے۔ (ابوداؤد، نسائی۔ راوی: ابوہریرہؓ)

(۱۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ سُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ۔

یا اللہ! میں باہمی اختلاف، منافقت اور برے اخلاق سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔
(ابوداؤد، نسائی، دیلمی۔ راوی: ابوہریرہؓ)

(۱۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

marfat.com

یا اللہ! بے شک میں کفر، محتاجی اور عذابِ قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (نسائی، حاکم، ابو یعلی۔ راوی: ابو بکر صدیقؓ)

(۱۹) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ.

یا اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جسے میں جانتا ہوں اور اس چیز کے شر سے جسے میں نہیں جانتا۔ (نسائی، ابن ابی شیبہ۔ راویہ: عائشہ صدیقہؓ)

(۲۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

یا اللہ! بے شک میں فکر و غم، عاجزی، سستی، بزدلی، بخل، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابو داؤد، نسائی، ترمذی۔ راوی: انسؓ)

(۲۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْٓءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

یا اللہ! بے شک میں بزدلی، بخیلی، بری زندگی، سینہ کے فتنہ (بد عقیدگی) اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان۔ راوی: عمرؓ)

(۲۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ.

marfat.com

یا اللہ! تحقیق میں اپنی بُری سماعت، اپنی بری بینائی، اپنی زبان کی برائی، اپنے دل کے شرّ اور اپنی منی کے شر (یعنی زنا) سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابو داؤد، ترمذی، نسائی، حاکم۔ راوی: شکل بن حمیدؓ)

(۲۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔

یا اللہ! بے شک میں فقر و قلت اور ذلت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے (بھی) آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔ (ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، حاکم۔ راوی: ابو ہریرہؓ)

(۲۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ۔

یا اللہ! بلاشبہ میں سکونت کے گھر میں بُرے پڑوسی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کیونکہ جنگل کا پڑوسی تو بدل جاتا ہے۔ (نسائی، ابن حبان، حاکم۔ راوی: ابو ہریرہؓ)

(۲۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ۔

یا اللہ! بے شک میں بُرے اخلاق و اعمال اور بُری خواہشات، نیز بُری بیماریوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ترمذی، ابن حبان، حاکم۔ راوی: عمر بن زیاد بن علاقہؓ)

(۲۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ

marfat.com

وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا۔

یااللہ! بے شک میں (مکان کے) نیچے دب کر مرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں ' بلندی سے گرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں ' پانی میں ڈوبنے ' آگ میں جلنے اور بہت بڑھاپے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور موت کے وقت شیطان کے بدحواس کرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں ' میدانِ جہاد سے پیٹھ پھیر کر مرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور (سانپ ' بچھو وغیرہ کے) کاٹنے (کے سبب) موت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد ' نسائی ' حاکم۔ راوی: ابن ابی الیسرؓ)

(۲۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ
وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ۔

یااللہ! میں برص (کوڑھ کے مرض)، جنون، جذام اور دیگر خراب بیماریوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد ' نسائی ' ابن ابی شیبہ۔ راوی: انسؓ)

(۲۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ
سُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ
عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا
تَشْبَعُ وَدُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ۔

marfat.com

یا اللہ ! بے شک میں (باہمی) مخالفت سے ' منافقت اور بُرے اخلاق سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ یا اللہ ! بے شک میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں ' غیر نفع بخش علم سے ' نہ ڈرنے والے دل سے ' نہ سیر ہونے والے نفس سے اور اس دعا سے جو نہ سنی جائے۔ (یعنی غیر مقبول دعاء سے) (ابو داؤد۔ راوی: ابو ہریرہؓ)

(۲۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ عَمَلٍ یُّخۡزِیۡنِیۡ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ غِنًی یُّطۡغِیۡنِیۡ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ صَاحِبٍ یُّرۡدِیۡنِیۡ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ اَمَلٍ یُّلۡهِیۡنِیۡ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ فَقۡرٍ یُّنۡسِیۡنِیۡ۔

یا اللہ ! میں ایسے کام سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے رسوا کردے ' یا اللہ ! میں ایسی مالداری سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے سرکش و باغی بنادے ' یا اللہ ! میں ایسے ساتھی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے ہلاکت میں ڈال دے ' یا اللہ ! میں ایسی امید سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے لہو و لعب میں یا جو مجھے غافل کردے ' یا اللہ ! میں ایسی غربت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے بھول میں ڈال دے۔ (دیلمی، ابو یعلی، طبرانی، البزار۔ راوی: انس بن مالک)

(۳۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ عَذَابِ النَّارِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡفِتَنِ بَاطِنِهَا وَظَاهِرِهَا وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡاَعۡوَرِ الۡكَذَّابِ۔

marfat.com

یا اللہ! میں عذابِ قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، دوزخ کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، ظاہری اور باطنی تمام فتنوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ کانے اور جھوٹے (مراد دجال ہے) سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابن جریر۔ راوی: ابن عباسؓ)

(۳۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَاْخُذَنِیْ عَلٰی غِرَّةٍ اَوْ تَذَرَنِیْ فِیْ غَفْلَةٍ اَوْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ ۔

یا اللہ! میں اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے غفلت کی حالت میں لے لیں، یا آپ مجھے غفلت ولاپرواہی کی حالت میں چھوڑ دیں یا آپ مجھے غفلت کرنے والوں میں شامل کریں۔ (ابن ابی شیبہ، ابو نعیم۔ راوی: عمرؓ)

(۳۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَیْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ ۔

یا اللہ! میں دل کی سختی، غفلت، فقر و فاقہ، ذلت اور محتاجی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں فقر، کفر، نافرمانی، حق کی مخالفت اور نفاق اور محض لوگوں کو سنانے کیلئے عبادت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں بہرے پن، گونگے پن، پاگل پن، جذام (کوڑھ کے مرض)، ہر بُری بیماری اور قرض کے بوجھ سے (بھی) آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابن حبان، حاکم، طبرانی فی الصغیر۔ راوی: انسؓ)

marfat.com

(۳۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ۔

یا اللہ! بے شک میں قرض کے غلبہ، دشمن کے غلبہ اور دشمنوں کے خوش ہونے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (نسائی، حاکم، ابن حبان۔ راوی: عبد اللہ بن عمرؓ)

(۳۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ دُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ۔

یا اللہ! بے شک میں غیر مقبول دعا، بے خوف دل اور سیر نہ ہونے والے نفس سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (طبرانی فی الکبیر۔ راوی: جریرؓ)

(۳۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

یا اللہ! بے شک میں سستی، بہت زیادہ بڑھاپے، سینے کے فتنہ (بد عقیدگی) اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (طبرانی۔ راوی: ابن عباسؓ)

(۳۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ یَّوْمِ السُّوْٓءِ وَلَیْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ۔

یا اللہ! بے شک میں بُرے دن، بُری رات، بُری گھڑی، بُرے ساتھی اور سکونت کے گھر میں بُرے ہمسائے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (طبرانی۔ راوی: عقبہ بن عامرؓ)

marfat.com

(۳۷) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَّا یُرْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَقَوْلٍ لَّا یُسْمَعُ۔

یا اللہ! بے شک میں غیر نفع بخش علم، نہ چڑھنے والے (غیر مقبول) عمل، نہ ڈرنے والے دل اور نہ سنی جانے والی (غیر مقبول) بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابن حبان، حاکم، ابن ابی شیبہ۔ راوی: انسؓ)

(۳۸) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ھٰٓؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ۔

یا اللہ! بے شک میں غیر نفع بخش علم، نہ ڈرنے والے دل، نہ سیر ہونے والے نفس اور نہ سنی جانے والی (غیر مقبول) دعا سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

یا اللہ! بے شک میں ان چار باتوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابن ابی شیبہ، طبرانی فی الاوسط۔ راوی: ابن عباسؓ)

(۳۹) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ وَاَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ الَّذِیْ ھُوَ بِیَدِكَ۔

یا اللہ! میں اس چیز کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ جس کو آپ پیشانی سے پکڑنے والے ہیں (یعنی آپ کے اختیار میں ہے) اور آپ سے (ہر قسم کی) بھلائی کا سوال کرتا ہوں کہ جو آپ کے قبضہ میں ہے۔ (ابن حبان۔ راوی: عمرؓ)

marfat.com

(۴۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَدُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَمِنَ الْخِیَانَةِ فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَمِنَ الْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَمِنَ الْهَرَمِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِیَاتِ اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ.

یا اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں غیر نفع بخش علم سے' نہ ڈرنے والے دل سے' غیر مقبول دعا سے' نہ سیر ہونے والے نفس سے اور بھوک سے کیونکہ وہ بُری ہمنشیں ہے' اور خیانت سے چونکہ بد ترین چھپا ہوا ساتھی ہے (نیز پناہ چاہتا ہوں) سستی سے' بخل سے' بزدلی سے اور بہت بڑھاپے سے۔ اور اس بات سے کہ رذیل ترین عمر (یعنی بہت زیادہ بڑھاپے) کی طرف لوٹایا جاؤں نیز دجال کے فتنہ سے' عذابِ قبر سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ یا اللہ! بے شک ہم آپ کی مغفرت کو لازم کرنے والے عمل اور آپ کے حکم سے عہدہ برآ کرنے والے (عمل) ہر گناہ سے سلامتی' ہر نیکی سے حصہ' جنت کے حصول کی کامیابی اور جہنم کی آگ سے نجات کا سوال کرتے ہیں۔ (حاکم، ابن ابی شیبہ۔ راوی: عبد اللہ بن مسعودؓ)

marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ
وَ ذُرِّيَّاتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ
وَ ذُرِّيَّاتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: یااللہ! رحمت نازل فرمایئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات اور ذریّت (آل واولاد) پر جس طرح آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی اور برکت نازل فرمایئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات اور ذریّت پر جس طرح آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بیشک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

راوی: ابو حمید الساعدیؓ

(مسلم، کتاب الصلاۃ، حدیث نمبر ۸۸۶)

marfat.com

حرف آخر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَحْمَۃٍ لِلْعَالَمِیْنَ

یَارب میں نے یہ کتاب آپ کی رِضا سے آپ کی رَضا کے لیے لکھی ہے۔

یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ میں سر بسجود ہوں کہ آپ نے مجھ گناہ گار و دنیادار کو اس خدمت کے قابل بنایا اور دست بدعا ہوں کہ اس خدمت کو قبول فرمایئے۔ یَااَللّٰہُ ، یَارَحْمٰنُ ، یَارَحِیْمُ ، یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ مجھے جس راستہ پر ڈالا ہے اب اس سے ہٹنے نہ دیجئے اور میرے دل میں اپنی عظمت و خوف اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت پیدا کر دیجئے اور آپ کی حمد و ثناء رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام اور دین اسلام کی خدمت میں شب و روز مصروف رکھیئے اس لئے کہ آپ کی عطا کردہ توفیق کے بغیر نہ تو کسی نیکی کی ہمت ہوتی ہے اور نہ ہی انسان گمراہی اور گناہ سے بچ سکتا ہے - یاغَافِرَ الذَّنْبِ وَقَابِلَ التَّوْبِ میں توبہ کرتا ہوں اپنے ہر گناہِ کبیرہ و صغیرہ سے اور دانستہ اور نادانستہ شرک و بدعت سے اور واسطہ و وسیلہ دیتا ہوں آپ کے ہر اس نام کا جو میرے علم میں ہے یا میرے علم میں نہیں ہے اور ہر اس نام کا جو آپ نے اپنے لئے مخصوص فرمایا، کسی کتاب میں نازل فرمایا، اپنی مخلوق میں کسی کو سکھایا یا اپنے پاس خزانۂ غیب میں پوشیدہ رکھا ہے کہ میرے تمام گناہ چھوٹے اور بڑے اگلے اور پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ بخش دیجئے اور پھر دوبارہ ان گناہوں کے ارتکاب سے مجھے محفوظ رکھئے۔ اس لئے کہ توبہ و استغفار کی توفیق بھی آپ ہی عطا کرتے ہیں اور اس پر قائم رہنا بھی آپ کے اذن اور توفیق کے بغیر بندے کے اپنے بس میں نہیں ہے -

یَارب، یَارب، یَاحَيُّ یَاقَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مجھے اچھے اور

marfat.com

خوشحال وقت میں سر بسجود اور مشکل اور کٹھن وقت میں ایمان کے ساتھ ثابت قدم اور دست بدعا رکھیے۔ آمین

یَااَللّٰہُ، یَامُھَیْمِنُ، یَاحَفِیْظُ میں خود کو آپ کی نگہبانی اور حفاظت کے سپرد کرتا ہوں جو آپ کی امان میں آیا محفوظ و مامون ہوا اور ذلیل و رسوا نہ ہوا اس لئے کہ آپ کی حفظ و امان ہی اصل اور آخری جائے پناہ و حفاظت ہے اور جسے آپ کی امان نہ ملی اس کا دنیا میں کوئی مددگار و ہمنوا نہیں۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعَالَمِیْنَ۔

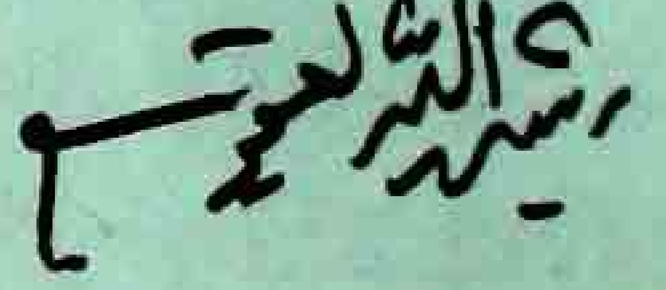

رشید اللہ یعقوب

جمعرات، ۲۹ شوال ۱۴۲۱ ہجری

بمطابق ۲۵ جنوری ۲۰۰۱ء، کراچی۔

marfat.com

ایک استدعاء

عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَامِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ، إِلاَّ قَالَ الْمَلَكُ: وَلَكَ بِمِثْلٍ. (۱)

ترجمہ : حضرت امِ درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٗجو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے پیٹھ پیچھے اس کے لیے دعا کرے تو ایک فرشتہ کہتا ہے کہ جو تم نے اپنے بھائی کے لئے مانگا اس جیسا تمہیں بھی ملے گا (کیونکہ پیٹھ پیچھے دعا کرنا اخلاص کی دلیل ہے اور اخلاص کا ثواب بے حد ہے)۔

جب بھی آپ اپنے لئے دعا فرمائیں تو آپ سے درخواست ہے کہ میرے، میرے والدین اور اہل خاندان اور جملہ مسلمان و صاحب ایمان مردوں اور عورتوں کے لئے، جو حیات ہیں اور جو وفات پا چکے ہیں، مغفرت کی دعا کیجئے۔ اس حدیث کی رو سے فرشتہ آپ کی بھی مغفرت کے لئے دعا کرے گا۔

رشید اللہ یعقوب

---

(۱) مسلم، الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب فضل الدعاء للمسلمین بظهر الغیب، حدیث ۶۸۰۰ - ابو داؤد، کتاب الصلاة، باب الدعاء بظهر الغیب، حدیث ۱۵۳۴۔

marfat.com

فہرست کتب حوالہ جات

(عربی)

۱- اذکار الیوم واللیلة مختصر عمل الیوم واللیلة، امام احمد بن شعیب النسائی، دار المعاجم ،دمشق، ۱۹۹۰-

۲- الاذکار من کلام سید الابرار، امام محیی الدین ابی زکریا یحییٰ بن شرف النووی الدمشقی الشافعي، مؤسسة التقویم الاسلامی، بیروت ، لبنان،۱۹۸۶ء-

۳- اتحاف السادة المتقین بشرح إحیاء علوم الدین، سید محمد بن محمد الحسینی الزبیدی الشهیر بمرتضی، دارالکتب العلمیة، بیروت، لبنان-

۴- تحفة الذاکرین بعدة الحصن الحصین من کلام سیدالمرسلین صلی الله علیه وآله وسلم، امام محمد بن علی الشوکانی، دارالمعرفة، بیروت لبنان،۱۹۸۸ء-

۵- تحفة الاحوذی بشرح جامع الترمذی،ابی العلا محمد عبدالرحمٰن ابن عبدالرحیم المبارکفوری ، دارالفکر، بیروت، ۱۹۹۵ء-

۶- التوبة فی ضوء القرآن الکریم، آمال بنت صالح نصیر، دارالاندلس الخضراء، جده،۱۹۹۸ء-

۷- الترغیب في الدعا والحث علیه، امام تقی الدین ابی محمد عبدالغنی بن عبدالواحد بن علی المقدسی الجماعیلی الحنبلي ، دارالعاصمة، الریاض،۱۹۹۶ء-

۸- جوامع الدعاء من القرآن والسنة، امام الدکتور محمد سید طنطاوی، نهضة مصر،۱۹۹۸ء-

۹- جامع البیان عن تاویل آي القرآن، ابی جعفر محمد جریر الطبری، دارالفکر، بیروت، لبنان، ۱۹۹۵ء-

۱۰- الجامع الصحیح سنن الترمذی، لأبي عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورة، دارالکتب العلمیة، بیروت، لبنان-

۱۱- الجامع الصغیر فی أحادیث البشیر النذیر ،الامام جلال الدین بن ابی بکر السیوطی،دارالکتب العلمیة ، بیروت ، لبنان-

۱۲- الحصن الحصین، محمد عبدالحی اللکهنوی الانصاری، المجتبائی ، دهلی،۱۹۱۳-

۱۳- حلیة الاولیاء وطبقات الاصفیاء، الامام ابی نعیم احمد بن عبدالله الاصفهانی الشفافعی،دارالکتب العلمیة، بیروت، لبنان،۱۹۹۷ء-

۱۴- الدعاء و منزلته من العقیدة الاسلامیة، ابی عبدالرحمن جیلان بن خضر العروسی،مکتبه الرشد، الریاض ، ۱۹۹۶ء-

۱۵- سنن ابو داؤد، للحافظ ابی داؤد سلیمان بن الأشعث السجستاني، دارالفکر، بیروت، لبنان ،۱۹۹۴ء-

۱۶- سنن ابن ماجة،للحافظ ابی عبدالله محمد بن یزید القزوینی، دارالفکر، بیروت ، لبنان ، ۱۹۹۵ء-

۱۷- سنن النسائی ، بشرح الحافظ جلال الدین السیوطي، دارالمعرفة، بیروت ، لبنان،۱۹۹۷ء-

۱۸- السنن الکبریٰ، الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین بن علی البیهقی، دارالفکر، بیروت،لبنان،۱۹۹۶ء-

marfat.com

١٩- سنن الدارمی، الامام ابومحمد عبدالله بن عبدالرحمن بن الفضل بن بهرام التمیمی السمرقندی الدارمی ، دارالکتب العلمیة، بیروت،لبنان،١٩٩٦ء -
٢٠- سلسلة الأحادیث الصحیحة وشيء من فقهها وفوائدها،محمد ناصر الدین الألبانی، مکتبه المعارف ، الریاض،١٩٩٥ء-
٢١- شرح السنة، ابو محمد الحسین بن مسعود البغوی،دارالکتب العلمیة،بیروت،١٩٩٢ء-
٢٢- صحیح مسلم، بشرح الإمام ابی زکریا یحیٰ بن شرف النووی، مکتبه نزار مصطفی الباز، الریاض ، ١٩٩٦ء-
٢٣- صحیح الاذکار من کلام خیر الأبرار، الشیخ أبی بکر جابر الجزائری، دارعلوم السنة ،الریاض ، ١٩٩٨ء -
٢٤- الصحیح المسند من أذکار الیوم واللیلة ، ابی عبدالله مصطفی بن العدوی احمد، دار ابن عفان ، المملکة العربیة السعودیة،١٩٩٥ء -
٢٥- صحیح ابن حبان بترتیب ابن بلبان ، الامیر علاء الدین علی بن بلبان الفارسی، مؤسسة الرسالة، بیروت ، ١٩٩٧ء -
٢٦- صحیح ابن خزیمه، امام ابی بکر محمدبن اسحاق بن خزیمة السلمی النیسابوری،المکتب الاسلامی ، ١٩٩٢ء-
٢٧- عدة الحصن الحصین، من کلام سید المرسلین، امام محمد ابن الجزری الدمشقی ، دارالفضیلة ، القاهرة-
٢٨- عمل الیوم واللیلة،جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر السیوطی،دارالرشید، دمشق، بیروت،١٩٩٦ء -
٢٩- عمل الیوم واللیلة، ابی بکر احمد بن محمد الدینوري المعروف ابن السني،١٩٩٤ء، مکتبة المؤید، الریاض-
٣٠- کتاب عمل الیوم واللیلة، ابی بکر احمد بن محمد بن اسحاق الدینوری المعروف بابن السنیؒ، مؤسسة الکتب الثقافیة، بیروت،لبنان،١٩٩٦ء-
٣١- فقه الدّعاء،محمد بن محمود بن ابراهیم بن عطیة،المرکز العربي للکتاب،الإمارات العربیة المتحدة ، ١٩٩٣ء -
٣٢- الفردوس بماثور الخطاب، ابی شجاع شیرویه بن شهردار بن شیرویه الدیلمی الهمدانی،المقلب 'إلکیا'، دارالکتب العلمیة، بیروت، لبنان،١٩٨٦ء-
٣٣-فتح الباری بشرح صحیح البخاری، للحافظ أحمد بن علی بن حجر العسقلانی،دارالفکر، بیروت،لبنان، ١٩٩٦ء -
٣٤-الکتب الستة، صالح بن عبدالعزیز بن محمد بن ابراهیم، دارالسلام للنشر والتوزیع، الریاض، ١٤٢١ھ-
٣٥- کتاب التوّابین،امام موفق الدین ابی محمد عبدالله بن احمد بن محمد ابن قدامة المقدّسی،دارالکتاب العربی ، بیروت ،لبنان،١٩٩٨ء-
٣٦- کتاب الترغیب فی الدعاء ، ابی محمد عبدالغنی بن عبدالواحد المقدّسی، دار ابن حزم، بیروت ، لبنان،١٩٩٥ء-

marfat.com

٣٧- كتاب الدّعاء ، ابی عبدالرحمن محمد بن فضيل بن غزوان الضبي ،مكتبه الرشد،الرياض، ١٩٩٩ء-

٣٨- الكتاب المصنف فی الأحاديث والآثار، ابی بكر عبدالله بن محمد بن ابی شيبة الكوفی العبسی ، دارالكتب العلمية، بيروت ، لبنان،١٩٩٥ء-

٣٩- كتاب الدّعا، امام ابی القاسم سليمان بن احمد طبرانی، دارالبشائرالاسلامية، بيروت، لبنان ، ١٩٨٧ء-

٤٠- كنزالعمّال في سنن الأقوال والأفعال، العلامة علاء الدين علی المتقي بن حسام الدين الهندی، دارالكتب العلمية، بيروت، لبنان،١٩٩٨ء-

٤١- متن عمل اليوم والليلة، ابی عبدالرحمن احمد بن شعيب النسائی ،دارالفكر ،بيروت،لبنان، ١٩٨٦ء-

٤٢- المعجم الكبير، امام ابی القاسم سليمان بن احمد طبرانی،دار احياء التراث العربی-

٤٣- مسند ابی يعلی الموصلي، الإمام أبی يعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلي، دارالكتب العلميه، بيروت ، لبنان ، ١٩٩٨ء-

٤٤- مسند ابی عوانة، للإمام ابی عوانة يعقوب بن اسحاق الأسفرائنی، دارالمعرفة، بيروت ،لبنان،١٩٩٨ء-

٤٥- المسند احمد بن محمد بن حنبل ، دارالحديث ، القاهره،١٩٩٥ء-

٤٦- مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح،علی بن سلطان محمد القاری ومعه ابن حجر العسقلانی علی رسالة القزوينی ،مكتبه التجارية ، مكه المكرمة-

٤٧-المصنَّف، للحافظ الكبير ابی بكر عبدالرزاق بن همام الصنعانی ، المكتب الاسلامی، بيروت ، ١٩٨٣ء-

٤٨- المعجم الاوسط للحافظ الطبرانی، تحقيق:الدكتور محمود الطحان، مكتبة المعارف، الرياض،١٩٨٦ء -

٤٩- المستدرك علی الصحيحين، امام ابی عبدالله محمد بن عبدالله الحاكم النيسابوری، دارالكتب العلمية، بيروت ،لبنان-

٥٠- منار الذاكرين بشرح عدة الحصن الحصين ،تاليف: علی اشرجبي و محي الدين نجيب، امام المقری ابی الخير محمد بن محمد بن محمد ابن الجزری ، مؤسسة شاه للنشر المكتبی ، دمشق ، ١٩٩٦ء-

اردو کتب

١- آداب الدعا، مولانا محمد حنیف یزدانی، مکتبہ نذیریہ، لاہور، ١٩٧١ء-

٢- الدعاء المقبول اسلامی وظائف، مولانا عبدالسلام بستویؒ، نعمانی کتب خانہ، لاہور-

٣- اذکار مسنونہ، حافظ ابن قیم، ترجمہ: مولانا خلیل احمد حامدی، اسلامک پبلیکیشنز، لاہور-

٤- جامع ترمذی، امام محمد بن عیسیٰ ترمذی، ترجمہ: مولانا فضل احمد، دارالاشاعت، کراچی-

٥- الحزب الاعظم، علی بن سلطان محمد قاری، ترجمہ: مولانا سید محمد بدر عالم، تاج کمپنی لمیٹڈ، کراچی-

٦- حصن حصین ترجمہ وشرح قول متین، امام محمد بن محمد الجزریؒ، ترجمہ: مولانا محمد عبدالعلیم ندویؒ، حیدر آباد، سندھ، ٢٠٠٠ء-

٧- حصن حصین ترجمہ وشرح، مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری دامت برکاتہم العالیہ، دارالاشاعت، کراچی-

٨- حصن حصین، علامہ محمد بن محمد جزری شافعیؒ، مترجم: علامہ محمد صدیق ہزاروی، ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور، ٢٠٠٠ء-

marfat.com

۹- حصن حصین، ترجمہ: مولانا محمد ادریس، تاج کمپنی لمیٹڈ، لاہور۔

۱۰- سنن ابو داؤد شریف، ترجمہ: مولانا محمد زکریا اقبال، دار الاشاعت، کراچی

۱۱- سنن نسائی شریف، ترجمہ: مولانا فضل احمد، دار الاشاعت، کراچی۔

۱۲- شرح اربعین نووی، امام ابو زکریا محی الدین النوویؒ، ترجمہ و شرح: مفتی محمد عاشق الٰہی صاحب بلند شہری دامت برکاتہم العالیہ، دار الاشاعت، کراچی۔

۱۳- صحیح البخاری، انگریزی ترجمہ: الدکتور محمد محسن خان، صدیقی ٹرسٹ، کراچی، ۱۹۹۷ء۔

۱۴- صحیح مسلم شریف، ترجمہ: علامہ وحید الزمانؒ، مشتاق بک کارنر، لاہور، ۱۹۹۵۔

۱۵- الصلوۃ والسلام رحمۃ للعالمین، مؤلف: رشید اللہ یعقوب، مکان نمبر ۸، زمزمہ اسٹریٹ ۳، زمزمہ کلفٹن، کراچی، 75600۔

۱۶- ظفر جلیل شرح حصن حصین، نواب قطب الدین احمد، منشی نولکشور، لکھنو، ۱۳۱۰ہجری۔

۱۷- عمل الیوم واللیلۃ، امام احمد بن شعیب النسائیؒ، مکتبہ حنیفیہ، گوجرانوالہ، پاکستان، ۱۹۸۸ء۔

۱۸- فضائل توبہ واستغفار مع رسالہ گناہوں کی فہرست، مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری مہاجر مدنی دامت برکاتہم العالیہ، ادارہ اسلامیات، لاہور، ۱۹۸۸ء۔

۱۹- فضائل دعا، مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری دامت برکاتہم العالیہ، ادارہ اسلامیات، لاہور، ۱۹۹۴ء۔

۲۰- کتاب الاذکار، امام ابو زکریا محی الدین بن شرف نووی، ترجمہ: مولانا حبیب الرحمٰن صدیقی، ناشر: محمد سعید اینڈ سنز، کراچی۔

۲۱- کتاب الدعا، صاحبزادہ قاری عبد الباسط، مکتبہ حلیمیہ، سائٹ، کراچی۔

۲۲- مشکوۃ شریف، امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب العمریؒ، مکتبہ رحمانیہ، لاہور۔

۲۳- مظاہر حق جدید شرح مشکوۃ شریف، علامہ نواب محمد قطب الدین خان دہلویؒ، دار الاشاعت، کراچی۔

۲۴- موطا امام مالک، الموطا مالک بن انس، میر محمد کتب خانہ مرکز علم وادب، آرام باغ، کراچی۔

فارسی کتب

۱- الحصن الحصین مع شرح العربی والفارسی الحرز الثمین والحرز الوصین، الکامل محمد بن محمد بن الجزری الشافعیؒ، ترجمہ: ملا علی القاریؒ، مطبع الجلیل، لکھنؤ، منشی نولکشور- ۱۸۷۷ء (فارسی)۔

marfat.com

فضائل ذکر

۱- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے سو مرتبہ 'سبحان اللہ و بحمدہ' کہا اس کے تمام گناہ معاف کردیئے گئے اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، احمد)

۲- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان کے لئے ہلکے، میزان پر بھاری اور رحمٰن کو بہت پسند ہیں: **سبحان اللّٰہ و بحمدہ، سبحان اللّٰہ العظیم.**

(بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، احمد)

۳- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص '**لا إله إلا اللّٰہ وحدہ لاشریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو علی کل شیء قدیر**' روزانہ سو مرتبہ پڑھے گا اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب دیا جائے گا۔ اس کے لئے سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی اس کے سو گناہ معاف کردیئے جائیں گے اور یہ اس کے لئے اس روز شام تک شیطان سے پناہ کا کام دے گا اور قیامت کے دن اس سے اچھے اعمال صرف وہی شخص پیش کرسکے گا جو اس کو اس سے زیادہ پڑھتا رہا ہوگا۔ اسی سند سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی منقول ہے کہ جس نے سو مرتبہ '**سبحان اللّٰہ وبحمدہ**' پڑھا اس کے تمام گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، احمد موطاء مالک)

marfat.com

۴- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ: جو شخص صبح وشام سبحان اللّٰہ و بحمدہٖ سو مرتبہ پڑھے گا- قیامت کے دن اس سے افضل عمل وہی شخص لا سکے گا جو اس سے زیادہ مرتبہ یا اتنی ہی مرتبہ پڑھے گا- (مسلم، ترمذی، احمد)

۵- حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا کلام افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے فرمایا' جس کو اللہ تعالیٰ نے چنا اپنے فرشتوں کے لئے یا بندوں کے لئے 'سبحان اللّٰہ و بحمدہٖ_ (مسلم، ترمذی)

٦- حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: سو مرتبہ سبحان اللّٰہ و بحمدہٖ پڑھا کرو اس لیے کہ جو شخص اسے ایک مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں جو دس مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لیے سو اور جو سو مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں نیز جو اس سے زیادہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ بھی اسے مزید عطا فرمائیں گے اور جو اللہ سے مغفرت مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے معاف کردیں گے-

(ترمذی)

نوٹ: سبحان اللّٰہ وبحمدہ کی ایک تسبیح پڑھنے کے لئے صرف ۲ منٹ درکار ہیں اور ان دو منٹ کی عبادت کا اس قدر ثواب، اللہ اکبر

marfat.com

وَرَحۡمَتِیۡ وَسِعَتۡ كُلَّ شَیۡءٍ ؕ

اور میری رحمت چھائی ہوئی ہے ہر چیز پر

(پارہ ۹ ، سورۃ الاعراف ، آیت نمبر ۱۵۶)

خطاط کامل البابا

جناب رشید اللہ یعقوب کو اللہ تعالیٰ نے ادعیہ اور اذکار کو مختلف انداز سے جمع کرنے کا خاص ذوق عطا فرمایا ہے اس سے قبل درود شریف کے مختلف صیغوں پر مشتمل ایک بہترین مجموعہ چھپ کر آچکا ہے۔اس وقت احقر کے سامنے دعاؤں پر مشتمل ایک حسین مجموعہ کا مسودہ ہے۔جس میں چار قسم کی دعائیں درج ہیں۔میری نظر میں دعاؤں کا یہ گلدستہ نہایت حسین بھی ہے اور قیمتی بھی۔احقر کی دعا ہے کہ دعاؤں کے اس مجموعہ کو اللہ تعالیٰ جناب مؤلف اور تمام دعا مانگنے والوں کے لیے حسنات اور خیرات کا ذریعہ بنائے اور حسن قبول سے سرفراز فرمائے آمین یا رب العالمین۔

حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب

صدر، وفاق المدارس العربیہ، پاکستان وصدر، مجلس منتظمہ، جامعہ فاروقیہ، کراچی۔

☆☆☆☆☆

رشید اللہ یعقوب صاحب زیدت محاسنہ پر حق تعالیٰ کی یہ خاص عنایت ہے کہ مختصر سے وقت میں 'الصلوٰۃ والسلام علیٰ رحمۃ للعالمین ﷺ' اور 'اسماء اللہ عزَّوَجلَّ' جیسی مہتم بالشان کتب مرۃً بعد مرۃٍ طبع ہو کر امت مسلمہ کے لئے نافع 'باعث خیر و برکت اور مؤلف موصوف کیلئے باعثِ اجر جزیل اور صدقۂ جاریہ بنادیا۔الحمدللہ والشکرللہ۔اب 'کتاب الدّعاء والاستغفار' کے ذریعہ حق تعالیٰ نے مؤلف سے التحیات فی التشہد کے اطرافِ ثلاثہ، اللہ، نبی اور عبدِ صالح کی تکمیل کرادی ہے۔ ذالك فضل اللّٰه یوتیه من یشاء۔

میری دعا ہے حق تعالیٰ مؤلف کی سعی بلیغ کو ان کی دیگر مساعی کی طرح قبول اور مشکور فرمادے، اور امت مسلمہ کے لیے نافع اور توجہ الی اللہ کا ذریعہ بنائے۔آمین

حضرت مولانا محمد عبید اللہ صاحب،

رئیس الجامعہ الاشرفیہ، لاہور